۞ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِۦٓ إِلَّآ أَن قَالُوٓا۟ أَخْرِجُوٓا۟ ءَالَ
تو نہ — تھا — جواب — اس کی قوم کا — مگر — یہ کہ — انہوں نے کہا — نکال دو — آل

لُوطٍ مِّن قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ﴿٥٦﴾ فَأَنجَيْنَٰهُ
لوط کو — سے — اپنی بستی — بیشک وہ — کچھ لوگ ہیں — جو بہت پاک بنتے ہیں — ۲۷:۵۶ — تو نجات دی ہم نے اس کو

وَأَهْلَهُۥٓ إِلَّا ٱمْرَأَتَهُۥ قَدَّرْنَٰهَا مِنَ ٱلْغَٰبِرِينَ ﴿٥٧﴾ وَأَمْطَرْنَا
اور اس کے گھر والوں کو — سوائے — اس کی بیوی کے — مقدر کردیا ہم نے اس کو — میں سے — پیچھے رہنے والوں — ۲۷:۵۷ — اور برسائی ہم نے

عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَسَآءَ مَطَرُ ٱلْمُنذَرِينَ ﴿٥٨﴾ قُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ
ان پر — ایک بارش — تو بہت بری تھی — بارش — ڈرائے جانے والوں کی — ۲۷:۵۸ کہہ دیجئے — سب تعریف — اللہ کے لئے ہے

وَسَلَٰمٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ ٱلَّذِينَ ٱصْطَفَىٰٓ ۗ ءَآللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ
اور سلام ہے — پر — اس کے بندوں — وہ جو — اس نے چن لیے — کیا اللہ — بہتر ہے — یا وہ جو — شریک ٹھہرا رہے ہیں

﴿٥٩﴾ أَمَّنْ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ
۲۷:۵۹ — یا وہ ہے — جس نے پیدا کیا — آسمانوں کو — اور زمین کو — اور نازل کیا — تمہارے لئے — سے — آسمان (سے)

مَآءً فَأَنۢبَتْنَا بِهِۦ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَّا كَانَ لَكُمْ أَن
پانی — پھر اگائے ہم نے — اس کے ساتھ — باغات — والے — رونق (والے) — نہ — تھا — تمہارے لئے — کہ

تُنۢبِتُوا۟ شَجَرَهَآ ۗ أَءِلَٰهٌ مَّعَ ٱللَّهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ﴿٦٠﴾
تم اگا سکو — ان کے درخت — کیا کوئی الٰہ ہے — ساتھ — اللہ کے (ساتھ) — بلکہ — وہ — ایک قوم ہے — جو برابر قرار دے رہی ہے — ۲۷:۶۰

أَمَّن جَعَلَ ٱلْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَٰلَهَآ أَنْهَٰرًا وَجَعَلَ
یا وہ ہے — جس نے بنایا — زمین کو — جائے قرار — اور بنایا — اس کے درمیان — نہروں کو — اور بنائے

لَهَا رَوَٰسِىَ وَجَعَلَ بَيْنَ ٱلْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ أَءِلَٰهٌ مَّعَ ٱللَّهِ ۚ
اس کے لئے — پہاڑ — اور بنایا — درمیان — دو سمندروں کے — ایک پردہ — کیا کوئی الٰہ ہے — ساتھ — اللہ کے

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ أَمَّن يُجِيبُ ٱلْمُضْطَرَّ إِذَا
بلکہ — ان میں سے اکثر — نہیں — علم رکھتے — ۲۷:۶۱ یا کون ہے — جو جواب دیتا — لاچار کو — جب

دَعَاهُ وَيَكْشِفُ ٱلسُّوٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ ٱلْأَرْضِ ۗ
وہ پکارتا ہے اس کو — اور دور کرتا ہے — تکلیف — اور وہ بناتا ہے تم کو — جانشین — زمین کے

أَءِلَٰهٌ مَّعَ ٱللَّهِ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾ أَمَّن يَهْدِيكُمْ فِى
کیا کوئی الٰہ ہے — ساتھ — اللہ کے — کم — جتنی — تم نصیحت پکڑتے ہو — ۲۷:۶۲ — یا وہ ہے — جو رہنمائی کرتا ہو تمہاری — میں

ظُلُمَٰتِ ٱلْبَرِّ وَٱلْبَحْرِ وَمَن يُرْسِلُ ٱلرِّيَٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَىْ
اندھیروں (میں) — خشکی کے — اور سمندر کے — اور کون ہے جو — بھیجتا ہے — ہواؤں کو — خوش خبری کے ساتھ — آگے / پہلے

رَحْمَتِهِۦٓ ۗ أَءِلَٰهٌ مَّعَ ٱللَّهِ ۚ تَعَٰلَى ٱللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٣﴾
اس کی رحمت کے — کیا کوئی اور الٰہ بھی ہے — ساتھ — اللہ کے — بلند ہے — اللہ — اس سے جو — وہ شریک ٹھہرا رہے ہیں — ۲۷:۶۳

پارہ ۲۰

۵۶. قوم کا جواب بجز اس کہنے کہ اور کچھ نہ تھا کہ آل لوط کو اپنے شہر سے شہر بدر کر دو، یہ تو بڑے پاکباز بن رہے ہیں-

۵۷. پس ہم نے اسے اور اس کے اہل کو بجز اس کی بیوی کے سب کو بچا لیا، اس کا اندازہ تو باقی رہ جانے والوں میں ہم لگا ہی چکے تھے-

۵۸. اور ان پر ایک (خاص قسم کی) بارش برسادی، پس ان دھمکائے ہوئے لوگوں پر بری بارش ہوئی-

۵۹. تو کہہ دے کہ تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اس کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہے، کیا اللہ تعالیٰ بہتر ہے یا وہ جنہیں یہ لوگ شریک ٹھہرا رہے ہیں-

۶۰. بھلا بتاؤ؟ کہ آسمانوں کو اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ کس نے آسمان سے بارش برسائی؟ پھر اس سے ہرے بھرے بارونق باغات اگائے؟ ان باغوں کے درختوں کو تم ہرگز نہ اگا سکتے، کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود بھی ہے؟ بلکہ یہ لوگ ہٹ جاتے ہیں (سیدھی راہ سے)-

۶۱. کیا وہ جس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں جاری کر دیں اور اس کے لئے پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے درمیان روک بنا دی، کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود بھی ہے؟ بلکہ ان میں سے اکثر کچھ جانتے ہی نہیں-

۶۲. بے کس کی پکار کو جب کہ وہ پکارے، کون قبول کر کے سختی کو دور کر دیتا ہے؟ اور تمہیں زمین کا خلیفہ بنانا ہے، کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور معبود ہے؟ تم بہت کم نصیحت و عبرت حاصل کرتے ہو-

۶۳. کیا وہ جو تمہیں خشکی اور تری کی تاریکیوں میں راہ دکھاتا ہے اور جو اپنی رحمت سے پہلے ہی خوشخبریاں دینے والی ہوائیں چلاتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے جنہیں یہ شریک کرتے ہیں ان سب سے اللہ بلند و بالا تر ہے-

أَمَّن يَبۡدَؤُاْ ٱلۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ وَمَن يَرۡزُقُكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِۗ

یا وہ ہے جو ابتدا کرتا ہے | تخلیق کی | پھر | وہ لوٹاتا ہے اس کو | اور وہ | جو تم کو رزق دیتا ہے | سے | آسمان (سے) | اور زمین (سے)

أَءِلَٰهٞ مَّعَ ٱللَّهِۚ قُلۡ هَاتُواْ بُرۡهَٰنَكُمۡ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ ٦٤ قُل

کیا کوئی اور الٰہ بھی ہے | ساتھ | اللہ کے | کہہ دیجئے | لاؤ | اپنی دلیل | اگر | ہو تم | سچے | ٢٧:٦٤ | کہہ دیجئے

لَّا يَعۡلَمُ مَن فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ ٱلۡغَيۡبَ إِلَّا ٱللَّهُۚ وَمَا يَشۡعُرُونَ

نہیں | جانتا | جو کوئی | میں | آسمانوں (میں) ہے | اور زمین (میں) | غیب کو | سوائے | اللہ کے | اور نہیں | وہ شعور رکھتے

أَيَّانَ يُبۡعَثُونَ ٦٥ بَلِ ٱدَّٰرَكَ عِلۡمُهُمۡ فِي ٱلۡأٓخِرَةِۚ بَلۡ هُمۡ فِي

کہ کب | وہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے | ٢٧:٦٥ | بلکہ | فنا ہوگیا | ان کا علم | میں | آخرت کے معاملے (میں) | بلکہ | وہ | میں

شَكّٖ مِّنۡهَاۖ بَلۡ هُم مِّنۡهَا عَمُونَ ٦٦ وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ أَءِذَا

شک (میں) مبتلا ہیں | اس کے معاملے (میں) | بلکہ | وہ | اس کی طرف سے | اندھے ہیں | ٢٧:٦٦ | اور کہا | ان لوگوں نے | جنہوں نے کفر | کیا جب

كُنَّا تُرَٰبٗا وَءَابَآؤُنَآ أَئِنَّا لَمُخۡرَجُونَ ٦٧ لَقَدۡ وُعِدۡنَا هَٰذَا

ہوں گے ہم | مٹی | اور ہمارے آباؤ اجداد بھی | کیا یقیناً ہم | البتہ نکالے جائیں گے | ٢٧:٦٧ | البتہ تحقیق | وعدہ کئے گئے ہم | اس بات کا

نَحۡنُ وَءَابَآؤُنَا مِن قَبۡلُ إِنۡ هَٰذَآ إِلَّآ أَسَٰطِيرُ ٱلۡأَوَّلِينَ ٦٨

ہم بھی | اور ہمارے باپ دادا بھی | اس سے پہلے | نہیں | یہ | مگر | کہانیاں ہیں | پہلوں کی | ٢٧:٦٨

قُلۡ سِيرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَٱنظُرُواْ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلۡمُجۡرِمِينَ

کہہ دیجئے | چلو پھرو | میں | زمین (میں) | پھر دیکھو | کس طرح | ہوا | انجام | مجرموں کا

٦٩ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَلَا تَكُن فِي ضَيۡقٖ مِّمَّا يَمۡكُرُونَ ٧٠

٢٧:٦٩ | اور نہ | تم غم کرو | ان پر | اور نہ | تم ہو | میں | تنگی (میں) | اس سے جو | وہ چالیں چل رہے ہیں | ٢٧:٧٠

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا ٱلۡوَعۡدُ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ ٧١ قُلۡ عَسَىٰٓ

اور وہ کہتے ہیں | کب ہوگا | یہ | وعدہ | اگر | ہو تم | سچے | ٢٧:٧١ | کہہ دیجئے | امید ہے

أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعۡضُ ٱلَّذِي تَسۡتَعۡجِلُونَ ٧٢ وَإِنَّ رَبَّكَ

کہ | ہو | پیچھے لگا ہوا | تمہارے لئے | بعض | وہ جو | تم جلدی مانگتے ہو | ٢٧:٧٢ | اور بیشک | رب تیرا

لَذُو فَضۡلٍ عَلَى ٱلنَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُونَ ٧٣ وَإِنَّ

البتہ والا ہے | فضل | پر | لوگوں (پر) | لیکن | اکثر ان میں سے | نہیں | شکر کرتے | ٢٧:٧٣ | اور بیشک

رَبَّكَ لَيَعۡلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمۡ وَمَا يُعۡلِنُونَ ٧٤ وَمَا مِنۡ غَآئِبَةٖ

رب تیرا | البتہ جانتا ہے | جو | چھپاتے ہیں | ان کے سینے | اور جو کچھ | وہ ظاہر کرتے ہیں | ٢٧:٧٤ | اور نہیں | کوئی | غیب ہونے والی

فِي ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِ إِلَّا فِي كِتَٰبٖ مُّبِينٍ ٧٥ إِنَّ هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانَ

میں | آسمان (میں) | اور زمین میں | مگر | میں | ایک کتاب | روشن | ٢٧:٧٥ | بیشک | یہ | قرآن

يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ أَكۡثَرَ ٱلَّذِي هُمۡ فِيهِ يَخۡتَلِفُونَ ٧٦

بیان کرتا ہے | کے | بنی | اسرائیل (کے بارے میں) | اکثر | وہ باتیں | وہ | اس میں | اختلاف کررہے ہیں | ٢٧:٧٦

---

٦٤. کیا وہ جو مخلوق کی اول دفعہ پیدائش کرتا ہے پھر اسے لوٹائے گا اور جو تمہیں آسمان اور زمین سے روزیاں دے رہا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے کہہ دیجئے کہ اگر سچے ہو تو اپنی دلیل لاؤ۔

٦٥. کہہ دیجئے کہ آسمان والوں میں سے اور زمین والوں میں سے سوائے اللہ کے کوئی غیب نہیں جانتا، انہیں تو یہ بھی نہیں معلوم کہ کب اٹھ کھڑے کئے جائیں گے۔

٦٦. بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ختم ہو چکا ہے، بلکہ یہ اس کی طرف سے شک میں ہیں۔ بلکہ یہ اس سے اندھے ہیں۔

٦٧. کافروں نے کہا کہ کیا جب ہم مٹی ہوجائیں گے اور ہمارے باپ دادا بھی۔ کیا ہم پھر نکالے جائیں گے۔

٦٨. ہم اور ہمارے باپ دادوں کو بہت پہلے سے یہ وعدے دیئے جاتے رہے۔ کچھ نہیں یہ تو صرف اگلوں کے افسانے ہیں۔

٦٩. کہہ دیجئے کہ زمین میں چل پھر کر ذرا دیکھو تو سہی کہ گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا۔

٧٠. آپ ان کے بارے میں غم نہ کریں اور ان کے داؤں گھات سے تنگ دل نہ ہوں۔

٧١. کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہے اگر سچے ہو تو بتلا دو۔

٧٢. جواب دیجئے! کہ شاید بعض وہ چیزیں جن کی تم جلدی مچا رہے ہو تم سے بہت ہی قریب ہوگئی ہوں۔

٧٣. یقیناً آپ کا پروردگار تمام لوگوں پر بڑے ہی فضل والا ہے لیکن اکثر لوگ ناشکری کرتے ہیں۔

٧٤. بیشک آپ کا رب ان چیزوں کو بھی جانتا ہے جنہیں ان کے سینے چھپا رہے ہیں اور جنہیں ظاہر کر رہے ہیں۔

٧٥. آسمان اور زمین کی کوئی پوشیدہ چیز بھی ایسی نہیں جو روشن اور کھلی کتاب میں نہ ہو۔

٧٦. یقیناً یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے ان اکثر چیزوں کا بیان کر رہا ہے جن میں یہ اختلاف کرتے ہیں۔

وَإِنَّهُۥ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم
اور بیشک وہ | البتہ ہدایت ہے | اور رحمت ہے | ایمان لانے والوں کے لئے | ۲۷:۷۷ | بیشک | رب تیرا | فیصلہ کرے گا | ان کے درمیان

بِحُكْمِهِۦ ۚ وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْعَلِيمُ ﴿٧٨﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى ٱللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى
اپنے حکم سے | اور وہ | زبردست ہے | علم والا ہے | ۲۷:۷۸ | پس بھروسہ کرو | پر | اللہ (پر) | بیشک تم | پر

ٱلْحَقِّ ٱلْمُبِينِ ﴿٧٩﴾ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ ٱلْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ ٱلصُّمَّ ٱلدُّعَآءَ
حق (پر) ہو | واضح | ۲۷:۷۹ | بیشک تم | نہیں | تم سنواسکتے | مردوں کو | اور نہیں | تم سنواسکتے | بہروں کو | پکار

إِذَا وَلَّوْا۟ مُدْبِرِينَ ﴿٨٠﴾ وَمَآ أَنتَ بِهَٰدِى ٱلْعُمْىِ عَن ضَلَٰلَتِهِمْ ۖ إِن
جب | وہ پھرجائیں | پیٹھ پھیر کر | ۲۷:۸۰ | اور نہیں | تم | ہدایت دینے والے | اندھوں کو | سے | ان کی گمراہی سے | نہیں

١/٤ الحزب ٣٩
تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِـَٔايَٰتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ﴿٨١﴾ ۞ وَإِذَا وَقَعَ
تم سنواتے | مگر | جو | ایمان رکھتا ہے | ہماری آیات پر | پھر وہ | مسلمان ہیں | ۲۷:۸۱ | اور جب | واقع ہوجائے گی

ٱلْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ ٱلْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ
بات | ان پر | ہم نکالیں گے | ان کے لئے | ایک جانور | سے | زمین (سے) | جو ان سے کلام کرے گا | بیشک

ٱلنَّاسَ كَانُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ
لوگ | تھے | ہماری آیات کے ساتھ | نہ | یقین رکھتے | ۲۷:۸۲ | اور جس دن | ہم گھیر لائیں گے | سے | ہر | امت (میں سے)

فَوْجًا مِّمَّن يُكَذِّبُ بِـَٔايَٰتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءُو قَالَ
ایک فوج کو | ان میں سے جو | جھٹلاتے ہیں | ہماری آیات کو | تو وہ | گروہ در گروہ اکٹھے کئے جائیں گے | ۲۷:۸۳ | یہاں تک کہ | جب | وہ سب آجائیں گے | اللہ تعالیٰ پوچھیں گے

أَكَذَّبْتُم بِـَٔايَٰتِى وَلَمْ تُحِيطُوا۟ بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ
کیا جھٹلایا تم نے | میری آیات کو | اور نہیں تم نے احاطہ کیا تھا | ان کا | علم کے اعتبار سے | یا کیا کچھ | تھے تم | تم عمل کرتے

﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ ٱلْقَوْلُ عَلَيْهِم بِمَا ظَلَمُوا۟ فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ ﴿٨٥﴾ أَلَمْ
۲۷:۸۴ | اور واقع ہوجائے گی | بات | ان پر | بوجہ اس کے جو | انہوں نے ظلم کیا | تو وہ | نہ | بول سکیں گے | ۲۷:۸۵ | کیا نہیں

يَرَوْا۟ أَنَّا جَعَلْنَا ٱلَّيْلَ لِيَسْكُنُوا۟ فِيهِ وَٱلنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِى
انہوں نے دیکھا | بیشک ہم نے | بنایا ہم نے | رات کو | تاکہ وہ سکون پائیں | اس میں | اور دن کو | روشن | بیشک | میں

ذَٰلِكَ لَـَٔايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ يُنفَخُ فِى ٱلصُّورِ فَفَزِعَ مَن
اس (میں) | البتہ نشانیاں ہیں | ان لوگوں کے لئے | جو ایمان لاتے ہیں | ۲۷:۸۶ | اور جس دن | پھونکا جائے گا | میں | صور (میں) | تو ڈر جائیں گے | جو

فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَن فِى ٱلْأَرْضِ إِلَّا مَن شَآءَ ٱللَّهُ ۚ وَكُلٌّ أَتَوْهُ
میں | آسمانوں (میں) ہیں | اور جو | میں | زمین (میں) ہیں | مگر | جس کو | چاہے | اللہ | اور سب کے سب | آئیں گے اس کے پاس

دَٰخِرِينَ ﴿٨٧﴾ وَتَرَى ٱلْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِىَ تَمُرُّ مَرَّ ٱلسَّحَابِ ۚ
ذلیل ہوکر | ۲۷:۸۷ | اور تم دیکھتے ہو | پہاڑوں کو | تم سمجھتے ہو ان کو | جامد | اور وہ | چلتے ہیں | چلنا | بادلوں کا

صُنْعَ ٱللَّهِ ٱلَّذِىٓ أَتْقَنَ كُلَّ شَىْءٍ ۚ إِنَّهُۥ خَبِيرٌۢ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿٨٨﴾
کاریگری ہے | اللہ کی | وہ ذات | جس نے مضبوط بنایا | ہر | چیز کو | بیشک وہ | خبر رکھنے والا ہے | اس کے بارے میں | تم کرتے ہو | ۲۷:۸۸

۷۷. اور یہ قرآن ایمان والوں کے لئے یقیناً ہدایت اور رحمت ہے۔

۷۸. آپ کا رب ان کے درمیان اپنے حکم سے سب فیصلے کر دے گا، وہ بڑا ہی غالب اور دانا ہے۔

۷۹. پس آپ یقیناً اللہ ہی پر بھروسہ رکھئے، یقیناً آپ سچے اور کھلے دین پر ہیں۔

۸۰. بیشک آپ نہ مردوں کو سنا سکتے ہیں اور نہ بہروں کو اپنی پکار سنا سکتے ہیں۔ جبکہ پیٹھ پھیرے روگرداں جا رہے ہوں۔

۸۱. اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے ہٹا کر رہنمائی کر سکتے ہیں، آپ تو صرف انہیں سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے ہیں پھر وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔

۸۲. جب ان کے اوپر عذاب کا وعدہ ثابت ہو جائے گا، ہم زمین سے ان کے لئے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے باتیں کرتا ہوگا کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں کرتے تھے۔

۸۳. اور جس دن ہم ہر امت میں سے ان لوگوں کے گروہ کو جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے گھیر گھار کر لائیں گے پھر وہ سب کے سب الگ کر دیئے جائیں گے۔

۸۴. جب سب کے سب آپہنچیں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تم نے میری آیتوں کو باوجودیکہ تمہیں ان کا پورا علم نہ تھا کیوں جھٹلایا؟ اور یہ بھی بتلاؤ کہ تم کیا کرتے رہے؟۔

۸۵. بسبب اس کے کہ انہوں نے ظلم کیا تھا ان پر بات جم جائے گی اور وہ کچھ بول نہ سکیں گے۔

۸۶. کیا وہ دیکھ نہیں رہے ہیں کہ ہم نے رات کو اس لئے بنایا ہے کہ وہ اس میں آرام حاصل کرلیں اور دن کو ہم نے دکھلانے والا بنایا ہے، یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو ایمان و یقین رکھتے ہیں۔

۸۷. جس دن صور پھونکا جائے گا تو سب کے سب آسمانوں والے اور زمین والے گھبرا اٹھیں گے مگر جسے اللہ تعالیٰ چاہے، اور سارے کے سارے عاجز و پست ہو کر اس کے سامنے حاضر ہونگے۔

۸۸. اور پہاڑوں کو دیکھ کر اپنی جگہ جمے ہوئے خیال کرتے ہیں لیکن وہ بھی بادل کی طرح اڑتے پھریں گے، یہ ہے صنعت اللہ کی جس نے ہرچیز کو مضبوط بنایا ہے، جو کچھ تم کرتے ہو اس سے وہ باخبر ہے۔

مَن جَآءَ بِٱلۡحَسَنَةِ فَلَهُۥ خَيۡرٞ مِّنۡهَا وَهُم مِّن فَزَعٖ يَوۡمَئِذٍ ءَامِنُونَ ﴿٨٩﴾

جو کوئی | لایا | نیکی کو | تو اس کے لئے | بہتر ہے | اس سے | اور وہ | سے | گھبراہٹ (سے) | اس دن کی | امن میں ہوں گے | ۲۷:۸۹

وَمَن جَآءَ بِٱلسَّيِّئَةِ فَكُبَّتۡ وُجُوهُهُمۡ فِي ٱلنَّارِ هَلۡ تُجۡزَوۡنَ إِلَّا

اور جو کوئی | آیا | برائی لے کر | تو اوندھے ڈالے جائیں گے | ان کے چہرے | میں | آگ (میں) | نہیں | تم جزا دیئے جارہے | مگر

مَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ ﴿٩٠﴾ إِنَّمَآ أُمِرۡتُ أَنۡ أَعۡبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ ٱلۡبَلۡدَةِ

جو | تھے تم | تم عمل کرتے | ۲۷:۹۰ | بیشک | مجھے حکم دیا گیا ہے | کہ | میں عبادت کروں | رب کی | اس | شہر کے

ٱلَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُۥ كُلُّ شَيۡءٖۖ وَأُمِرۡتُ أَنۡ أَكُونَ مِنَ ٱلۡمُسۡلِمِينَ

وہ ذات | جس نے حرام ٹھہرایا اس شہر کو | اور اسی کے لئے ہے | ہر | چیز | اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے | کہ | میں ہوجاؤں | سے | مسلمانوں میں سے

﴿٩١﴾ وَأَنۡ أَتۡلُوَاْ ٱلۡقُرۡءَانَۖ فَمَنِ ٱهۡتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهۡتَدِي لِنَفۡسِهِۦۖ

۲۷:۹۱ | اور یہ کہ | پڑھ سناؤں | قرآن کو | تو جو | ہدایت پائے | تو بیشک | ہدایت پائے گا | اپنی ذات کے لئے

وَمَن ضَلَّ فَقُلۡ إِنَّمَآ أَنَا۠ مِنَ ٱلۡمُنذِرِينَ ﴿٩٢﴾ وَقُلِ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ

اور جو | بھٹکا | تو کہہ دیجئے | بیشک | میں | سے | ڈرانے والوں میں سے ہوں | ۲۷:۹۲ | اور کہہ دیجئے | سب تعریف | اللہ کے لئے ہے

سَيُرِيكُمۡ ءَايَٰتِهِۦ فَتَعۡرِفُونَهَاۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُونَ ﴿٩٣﴾

عنقریب وہ دکھائے گا تم کو | اپنی نشانیاں | تو تم پہچان لو گے ان کو | اور نہیں | رب تیرا | غافل | اس سے جو | تم عمل کرتے ہو | ۲۷:۹۳

۲۸ سُورَةُ الْقَصَصِ ۸۸

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طسٓمٓ ﴿١﴾ تِلۡكَ ءَايَٰتُ ٱلۡكِتَٰبِ ٱلۡمُبِينِ ﴿٢﴾ نَتۡلُواْ عَلَيۡكَ

ط س م | ۲۸:۱ | یہ | آیات ہیں | کتاب کی | روشن | ۲۸:۲ | ہم پڑھتے ہیں | آپ پر

مِن نَّبَإِ مُوسَىٰ وَفِرۡعَوۡنَ بِٱلۡحَقِّ لِقَوۡمٖ يُؤۡمِنُونَ ﴿٣﴾ إِنَّ

سے | خبر میں (سے) | موسیٰ کی | اور فرعون کی | حق کے ساتھ | ایک قوم کے لئے | جو ایمان لاتی ہو | ۲۸:۳ | بیشک

فِرۡعَوۡنَ عَلَا فِي ٱلۡأَرۡضِ وَجَعَلَ أَهۡلَهَا شِيَعٗا يَسۡتَضۡعِفُ

فرعون | اس نے تکبر کیا | میں | زمین (میں) | اور کردیا | اس کے رہنے والوں کو | گروہوں میں | ضعیف جانتا تھا

طَآئِفَةٗ مِّنۡهُمۡ يُذَبِّحُ أَبۡنَآءَهُمۡ وَيَسۡتَحۡيِۦ نِسَآءَهُمۡۚ إِنَّهُۥ كَانَ

ایک گروہ کو | ان میں سے | ذبح کرتا تھا | ان کے بیٹوں کو | اور زندہ رہنے دیتا تھا | ان کی عورتوں کو | بیشک وہ | تھا

مِنَ ٱلۡمُفۡسِدِينَ ﴿٤﴾ وَنُرِيدُ أَن نَّمُنَّ عَلَى ٱلَّذِينَ ٱسۡتُضۡعِفُواْ

سے | فساد کرنے والوں میں (سے) | ۲۸:۴ | اور ہم نے چاہا | کہ | ہم مہربانی کریں | اوپر | ان لوگوں کے | جو کمزور بنائے گئے تھے

فِي ٱلۡأَرۡضِ وَنَجۡعَلَهُمۡ أَئِمَّةٗ وَنَجۡعَلَهُمُ ٱلۡوَٰرِثِينَ ﴿٥﴾

میں | زمین (میں) | اور ہم بنائیں ان کو | پیشوا | اور ہم بنائیں ان کو | وارثین | ۲۸:۵

۸۹. جو لوگ نیک عمل لائیں گے انہیں اس سے بہتر بدلہ ملے گا اور وہ اس دن گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے۔

۹۰. اور جو برائی لے کر آئیں گے وہ اوندھے منہ آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔ صرف وہی بدلہ دیئے جاؤ گے جو تم کرتے رہے ہو۔

۹۱. مجھے تو بس یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر کے پروردگار کی عبادت کرتا رہوں جس نے اسے حرمت والا بنایا ہے، جس کی ملکیت ہرچیز ہے اور مجھے یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں میں ہو جاؤں۔

۹۲. اور میں قرآن کی تلاوت کرتا رہوں، جو راہ راست پر آجائے وہ اپنے نفع کے لئے راہ راست پر آئے گا۔ اور جو بہک جائے تو کہہ دیجئے! کہ میں صرف ہوشیار کرنے والوں میں سے ہوں۔

۹۳. کہہ دیجئے کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کو سزاوار ہیں، وہ عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا جنہیں تم (خود) پہچان لو گے اور جو کچھ تم کرتے ہو اس سے آپ کا رب غافل نہیں۔

سورۃ القصص
مکہ
سورہ نمبر: ۲۸ آیات: ۸۸

۱. طسم

۲. یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی۔

۳. ہم آپ کے سامنے موسیٰ اور فرعون کا صحیح واقعہ بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

۴. یقیناً فرعون نے زمین میں سرکشی کر رکھی تھی اور وہاں کے لوگوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا اور ان کے لڑکوں کو تو ذبح کر ڈالتا تھا اور ان کی لڑکیوں کو چھوڑ دیتا تھا، بیشک وہ تھا ہی مفسدوں میں سے۔

۵. پھر ہماری چاہت ہوئی کہ ہم ان پر کرم فرمائیں جنہیں زمین میں بیحد کمزور کر دیا گیا تھا، اور ہم انہیں کو پیشوا اور (زمین) کا وارث بنائیں۔

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا
اور ہم اقتدار بخشیں | ان کو | میں | زمین (میں) | اور ہم دکھائیں | فرعون کو | اور ہامان کو | اور ان دونوں کے لشکروں کو

مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ٦ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ
ان میں سے | جو | تھے وہ | ڈرتے | ۲۸:۶ | اور دل میں بات ڈالی ہم نے | طرف | ماں کے | موسیٰ کی

أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي
کہ | دودھ پلا اس کو | پھر جب | تم ڈرو | اس پر | تو پھر ڈال دو اس کو | میں | دریا (میں) | اور نہ | تم ڈرو

وَلَا تَحْزَنِي ۖ إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ٧
اور نہ | تم غم کرو | بیشک ہم | پھیر لانے والے ہیں اس کو | آپ کی طرف | اور بنانے والے ہیں اس کو | سے | رسولوں میں (سے) | ۲۸:۷

فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۗ إِنَّ
پس اٹھالیا اس کو | آل | فرعون نے | تاکہ وہ ہو | ان کے لئے | دشمن | اور غم کا ذریعہ | بیشک

فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ٨
فرعون | اور ہامان | اور ان کے دونوں کے لشکر | تھے | وہ سب خطا کار | ۲۸:۸

وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِي وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوهُ
اور کہنے لگی | بیوی | فرعون کی | ٹھنڈک ہے | آنکھوں کی | میرے لئے | اور تیرے لئے | نہ | تم قتل کرو اس کو

عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ٩
امید ہے | کہ | وہ نفع دے ہم کو | یا | ہم بنائیں اس کو | بیٹا | اور وہ | نہ | شعور رکھتے تھے | ۲۸:۹

وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَارِغًا ۖ إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا
اور ہوگیا | دل | ماں کا | موسیٰ کی | خالی | بیشک | قریب تھا | کہ ظاہر کردیتی | اس کو | اگر نہ

أَنْ رَبَطْنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ١٠ وَقَالَتْ
کہ | ہم باندھ دیتے | پر | اس کے دل | تاکہ وہ ہو | سے | ایمان لانے والوں میں (سے) | ۲۸:۱۰ | اور اس نے کہا

لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ ۖ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ
اس کی بہن سے | پیچھے چلی جا اس کے | پھر وہ دیکھتی رہی | اس کو | سے | دور (سے) | اور وہ | نہ | شعور رکھتے تھے

١١ ۞ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ
۲۸:۱۱ | اور حرام کردیں ہم نے | اس پر | دودھ پلانے والیاں | اس سے پہلے | تو وہ کہنے لگی | کیا | میں بتاؤں تم کو

۲/۴ الحزب ۳۹

عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ
بارے میں | والے | گھر | جو کفالت کریں گے اس کی | تمہارے لئے | اور وہ | اس کے لئے | خیر خواہ ہوں

١٢ فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ
۲۸:۱۲ | تو لوٹا دیا ہم نے اس کو | طرف | اس کی ماں (کی طرف) | تاکہ | ٹھنڈی ہوں | اس کی آنکھیں | اور نہ | غمگین ہو | اور تاکہ جان لے

أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ١٣
یقیناً | وعدہ | اللہ کا | سچا ہے | لیکن | ان میں سے اکثر | نہیں | جانتے ہیں | ۲۸:۱۳

۶. اور یہ بھی کہ ہم انہیں زمین میں قدرت و اختیار دیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو وہ دکھائیں جس سے وہ ڈر رہے ہیں۔

۷. ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی ماں کو وحی کی کہ اسے دودھ پلاتی رہ اور جب تجھے اس کی نسبت کوئی خوف معلوم ہو تو اسے دریا میں بہا دینا اور کوئی ڈر خوف یا رنج نہ کرنا، ہم یقیناً اسے تیری طرف لوٹانے والے ہیں اور اسے اپنے پیغمبروں میں بنانے والے ہیں۔

۸. آخر فرعون کے لوگوں نے اس بچے کو اٹھا لیا کہ آخرکار یہی بچہ ان کا دشمن ہوا اور ان کے رنج کا باعث بنا، کچھ شک نہیں کہ فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر تھے ہی خطا کار۔

۹. اور فرعون کی بیوی نے کہا یہ تو میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اسے قتل نہ کرو بہت ممکن ہے کہ یہ ہمیں کوئی فائدہ پہنچائے یا ہم اسے اپنا ہی بیٹا بنالیں اور یہ لوگ شعور ہی نہیں رکھتے تھے۔

۱۰. موسیٰ (علیہ السلام) کی والدہ کا دل بےقرار ہوگیا، قریب تھیں کہ اس واقعہ کو بالکل ظاہر کر دیتیں اگر ہم ان کے دل کو ڈھارس نہ دے دیتے یہ اس لئے کہ وہ یقین کرنے والوں میں رہے۔

۱۱. موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے اس کی بہن سے کہا کہ تو اس کے پیچھے پیچھے جا، تو وہ اسے دور ہی دور سے دیکھتی رہی اور فرعون کو اس کا علم نہ ہوا۔

۱۲. ان کے پہنچنے سے پہلے ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر دائیوں کا دودھ حرام کر دیا تھا، یہ کہنے لگی کہ میں تمہیں ایسا گھرانا بتاؤں جو اس بچے کی تمہارے لئے پرورش کرے اور ہوں بھی اس بچے کے خیر خواہ۔

۱۳. پس ہم نے اس کی ماں کی طرف واپس پہنچایا، تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور آزردہ خاطر نہ ہو اور جان لے کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُۥ وَٱسْتَوَىٰٓ ءَاتَيْنَٰهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِى
اور جب وہ پہنچ گیا | اپنی جوانی کو | اور پورا ہوگیا | عطا کی ہم نے اس کو | حکمت | اور علم | اور اسی طرح | ہم جزا دیتے ہیں

ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿١٤﴾ وَدَخَلَ ٱلْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا
محسنین کو | ۲۸:۱۴ | اور داخل ہوا | شہر میں | میں | وقت میں | غفلت (کے وقت میں) | کے | اس کے رہنے والوں کی

فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَٰذَا مِن شِيعَتِهِۦ وَهَٰذَا مِنْ عَدُوِّهِۦ ۖ
تو اس نے پایا | اس میں | دو لوگوں کو | وہ دونوں لڑ رہے تھے | یہ | سے | اس کے گروہ میں سے تھا | اور یہ | سے | جو اس کے دشمنوں میں (سے) تھا

فَٱسْتَغَٰثَهُ ٱلَّذِى مِن شِيعَتِهِۦ عَلَى ٱلَّذِى مِنْ عَدُوِّهِۦ فَوَكَزَهُۥ
پس مدد طلب کی اس سے | اس نے | جو | اس کے اپنے گروہ میں سے تھا | پر | اس کے خلاف جو | سے | اس کے دشمنوں میں (سے) تھا | تو گھونسہ مارا اس کو

مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۖ قَالَ هَٰذَا مِنْ عَمَلِ ٱلشَّيْطَٰنِ ۖ إِنَّهُۥ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ
موسیٰ نے | تو پوری کردی | اس پر (زندگی) | بولا | یہ | سے | کام میں (سے) ہے | شیطان کے | یقیناً وہ | دشمن ہے | گمراہ کرنے والا

مُّبِينٌ ﴿١٥﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّى ظَلَمْتُ نَفْسِى فَٱغْفِرْ لِى فَغَفَرَ لَهُۥٓ ۚ إِنَّهُۥ
کھلم کھلا | ۲۸:۱۵ | کہا | اے میرے رب | بیشک میں | ظلم کیا | اپنی جان پر | پس بخش دے مجھ کو | تو اس نے بخش دیا | اس کو | بیشک وہ

هُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١٦﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ أَنْعَمْتَ عَلَىَّ فَلَنْ أَكُونَ
وہ | غفور | رحیم ہے | ۲۸:۱۶ | کہا | اے میرے رب | بوجہ اس کے جو | احسان کیا تونے | مجھ پر | تو ہرگز نہیں | ہوں گا

ظَهِيرًا لِّلْمُجْرِمِينَ ﴿١٧﴾ فَأَصْبَحَ فِى ٱلْمَدِينَةِ خَآئِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا
میں مدد گار | مجرموں کے لئے | ۲۸:۱۷ | تو صبح کی | میں | شہر (میں) | ڈرتے ہوئے | خبر لیتے ہوئے | پھر اچانک

ٱلَّذِى ٱسْتَنصَرَهُۥ بِٱلْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُۥ ۚ قَالَ لَهُۥ مُوسَىٰٓ إِنَّكَ لَغَوِىٌّ
وہ شخص | جس نے مدد مانگی تھی اس سے | کل | پکار رہا تھا اس کو | کہا | اس کو | موسیٰ نے | بیشک تو | البتہ گمراہ ہے

مُّبِينٌ ﴿١٨﴾ فَلَمَّآ أَنْ أَرَادَ أَن يَبْطِشَ بِٱلَّذِى هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالَ
کھلم کھلا | ۲۸:۱۸ | تو جب | کہ | اس نے ارادہ کیا | کہ | پکڑلے | اس کو جو | وہ | دشمن تھا | ان دونوں کا | اس نے کہا

يَٰمُوسَىٰٓ أَتُرِيدُ أَن تَقْتُلَنِى كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِٱلْأَمْسِ ۖ إِن تُرِيدُ
اے موسیٰ | کیا تو چاہتا ہے | کہ | تو مجھ کو قتل کردے | جیساکہ | تونے قتل کیا | ایک نفس کو | کل | نہیں | تو چاہتا

إِلَّآ أَن تَكُونَ جَبَّارًا فِى ٱلْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَن تَكُونَ مِنَ ٱلْمُصْلِحِينَ
مگر | کہ | تو ہو | جبار | میں | زمین (میں) | اور نہیں | تو چاہتا | کہ | ہو تو | سے | اصلاح کرنے والوں میں (سے)

﴿١٩﴾ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا ٱلْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ قَالَ يَٰمُوسَىٰٓ إِنَّ ٱلْمَلَأَ
۲۸:۱۹ | اور آیا | ایک شخص | سے | دور دراز علاقے (سے) | شہر کے | دوڑتا ہوا | کہا | اے موسیٰ | بیشک | سردار

يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَٱخْرُجْ إِنِّى لَكَ مِنَ ٱلنَّٰصِحِينَ ﴿٢٠﴾
مشورہ کررہے ہیں | تیرے بارے میں | تاکہ قتل کردیں تجھ کو | پس نکل جا | بیشک میں | تیرے لئے | سے | خیر خواہوں میں (سے) ہوں | ۲۸:۲۰

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَتَرَقَّبُ ۖ قَالَ رَبِّ نَجِّنِى مِنَ ٱلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٢١﴾
تو نکلا | اس میں سے | ڈرتے ہوئے | خفیہ ٹوہ لگاتے ہوئے | کہا | اے میرے رب | نجات دے مجھ کو | سے | قوم (سے) | جو ظالم ہیں | ۲۸:۲۱

۱۴. اور جب (موسیٰ علیہ السلام) اپنی جوانی کو پہنچ گئے اور پورے توانا ہوگئے ہم نے انہیں حکمت و علم عطا فرمایا، نیکی کرنے والوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۱۵. اور موسیٰ (علیہ السلام) ایک ایسے وقت شہر میں آئے جبکہ شہر کے لوگ غفلت میں تھے، یہاں دو شخصوں کو لڑتے ہوئے پایا، یہ ایک تو اس کے رفیق میں سے تھا اور دوسرا اس کے دشمنوں میں سے، اس کی قوم والے نے اس کے خلاف جو اس کے دشمنوں میں سے تھا اس سے فریاد کی، جس پر موسیٰ (علیہ السلام) نے اس کے مکا مارا جس سے وہ مر گیا موسیٰ (علیہ السلام) کہنے لگے یہ تو شیطانی کام ہے، یقیناً شیطان دشمن اور کھلے طور پر بہکانے والا ہے۔

۱۶. پھر دعا کرنے لگا کہ اے پروردگار! میں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا، تو مجھے معاف فرما دے، اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا، وہ بخشش اور بہت مہربانی کرنے والا ہے۔

۱۷. کہنے لگے اے میرے رب! جیسے تو نے مجھ پر یہ کرم فرمایا میں بھی اب ہرگز کسی گنہگار کا مددگار نہ بنوں گا

۱۸. صبح ہی صبح ڈرتے اندیشہ کی حالت میں خبریں لینے شہر میں گئے، کہ اچانک وہی شخص جس نے کل ان سے مدد طلب کی تھی ان سے فریاد کر رہا ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے اس سے کہا کہ اس میں شک نہیں تو تو صریح بے راہ ہے۔

۱۹. پھر جب اپنے اور اس کے دشمن کو پکڑنا چاہا وہ فریادی کہنے لگا کہ موسیٰ (علیہ السلام) کیا جس طرح تو نے کل ایک شخص کو قتل کیا ہے مجھے بھی مار ڈالنا چاہتا ہے، تو تو ملک میں ظالم و سرکش ہونا چاہتا ہے اور تیرا ارادہ ہی نہیں کہ ملاپ کرنے والوں میں سے ہو۔

۲۰. شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا اے موسیٰ! یہاں کے سردار تیرے قتل کا مشورہ کر رہے ہیں، پس تو جلد چلا جا مجھے اپنا خیر خواہ مان

۲۱. پس موسیٰ (علیہ السلام) وہاں سے خوفزدہ ہو کر دیکھتے بھالتے نکل کھڑے ہوئے کہنے لگے اے پروردگار! مجھے ظالموں کے گروہ سے بچا لے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ

اور جب | اس نے رخ کیا | جانب | مدین کے | کہا | امید ہے | میرا رب | کہ | رہنمائی کرے گا میری | سیدھے

السَّبِيْلِ ﴿٢٢﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ

راستے کی طرف | ۲۸:۲۲ | اور جب | وہ پہنچا | پانی پر | مدین کے | پایا | اس پر | ایک گروہ کو | سے

النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۡ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ

لوگوں میں (سے) | جو پانی پلارہے تھے | اور پایا | کے | ان کے علاوہ | دوعورتوں کو | جو روکے ہوئے تھیں | کہا

مَا خَطْبُكُمَا ۭ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَاۗءُ ٠ وَاَبُوْنَا

کیا | معاملہ ہے تم دونوں کا | وہ دونوں کہنے لگیں | نہیں | ہم پانی پلاتیں | یہاں تک کہ | واپس نکال لائیں | چرواہے | اور ہمارا باپ

شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿٢٣﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ

بوڑھا ہے | بڑی عمر کا ہے | ۲۸:۲۳ | تو اس نے پانی پلایا | ان دونوں کو | پھر | پھر گیا | طرف | سائے کی (طرف) | پھر کہنے لگا

رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿٢٤﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا

اے میرے رب | بیشک میں | واسطے اس کے جو | تو نازل کرے | میری طرف | کوئی | بھلائی | محتاج ہوں | ۲۸:۲۴ | تو آئی اس کے پاس | ان دونوں میں سے ایک

تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۡ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ

چلتی ہوئی | ساتھ | حیا کے ساتھ | کہنے لگی | بیشک | میرے باپ | بلارہا ہے تجھ کو | تاکہ بدلہ دے آپ کو

اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۭ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ

اس اجر کا | جو | آپ نے پلایے | ہم کو | تو جب | وہ آگیا اس کے پاس | اور قصہ سنایا | اس پر | قصہ سنانا | بولا

لَا تَخَفْ ۪ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا

نہ | ڈرو | تم نجات پاگئے ہو | سے | قوم | جو ظالم ہیں | ۲۸:۲۵ | بولی | ان میں سے ایک

يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۡ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ

اے میرے ابا جان اجرت پر رکھ لیجئے اس کو | بیشک | بہترین | جس کو | آپ اجرت پر رکھیں | جو مضبوط ہو | جو امانت دار ہو

﴿٢٦﴾ قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓي اَنْ

۲۸:۲۶ | اس نے کہا | بیشک میں | میں چاہتا ہوں | کہ | میں نکاح کردوں تجھ سے | ایک کا | اپنی دو بیٹیوں میں سے | یہ دونوں | پر | اس شرط پر کہ

تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ

تو نوکری کرے میری | آٹھ | سالوں | پھر اگر | تو پورا کردے | دس (سال) | سے | تو تیری طرف سے ہے

وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ۭ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ

اور نہیں | میں چاہتا | کہ | میں مشقت میں ڈالوں | تجھ پر | عنقریب تو پائے گا مجھ کو | ان | شاء | اللہ | سے

الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۭ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ

نیک لوگوں (میں سے) | ۲۸:۲۷ | کہا | یہ | میرے درمیان ہے | اور تیرے درمیان ہے | جو بھی | دو مدتوں میں سے

قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٢٨﴾

میں نے پوری کی | تو نہ | کوئی زیادتی ہوگی | مجھ پر | اور اللہ | اوپر | اس کے جو | ہم کہیں | نگہبان ہے | ۲۸:۲۸

۲۲. اور جب مدین کی طرف متوجہ ہوئے تو کہنے لگے مجھے امید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ لے چلے گا۔

۲۳. مدین کے پانی پر جب آپ پہنچے تو دیکھا کہ لوگوں کی ایک جماعت وہاں پانی پلا رہی ہے اور دو عورتیں الگ کھڑی اپنے جانوروں کو روکتی دکھائی دیں، پوچھا کہ تمہارا کیا حال ہے، وہ بولیں کہ جب تک یہ چروا ہے واپس نہ لوٹ جائیں ہم پانی نہیں پلاتیں، اور ہمارے والد بہت بڑی عمر کے بوڑھے ہیں۔

۲۴. پس آپ نے خود ان جانوروں کو پانی پلا دیا پھر سائے کی طرف ہٹ آئے اور کہنے لگے اے پروردگار! تو جو کچھ بھلائی میری طرف اتارے میں اس کا محتاج ہوں۔

۲۵. اتنے میں ان دونوں عورتوں میں سے ایک ان کی طرف شرم و حیا سے چلتی ہوئی آئی، کہنے لگی کہ میرے باپ آپ کو بلا رہے ہیں تاکہ آپ نے ہمارے (جانوروں) کو جو پانی پلایا ہے اس کی اجرت دیں، جب حضرت موسیٰ (علیہ السلام) ان کے پاس پہنچے اور ان سے اپنا سارا حال بیان کیا تو وہ کہنے لگے اب نہ ڈر تو نے ظالم قوم سے نجات پائی۔

۲۶. ان دونوں میں سے ایک نے کہا کہ ابا جی! آپ انہیں مزدوری پر رکھ لیجئے، کیونکہ جنہیں آپ اجرت پر رکھیں ان میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو مضبوط اور امانتدار ہو۔

۲۷. اس بزرگ نے کہا میں اپنی دونوں لڑکیوں میں سے ایک کو آپ کے نکاح میں دینا چاہتا ہوں، اس (مہر پر) کہ آپ آٹھ سال تک میرا کام کاج کریں، ہاں اگر آپ دس سال پورے کریں تو یہ آپ کی طرف سے بطور احسان کے ہیں یہ ہرگز نہیں چاہتا کہ آپ کو کسی مشقت میں ڈالوں، اللہ کو منظور ہے تو آگے چل کر مجھے بھلا آدمی پائیں گے۔

۲۸. موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا، خیر تو یہ بات میرے اور آپ کے درمیان پختہ ہوگئی، میں ان دونوں مدتوں میں سے جسے پورا کروں مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو، ہم جو کچھ کہہ رہے ہیں اس پر اللہ (گواہ اور) کارساز ہے۔

۳/٤ الحزب ۳۹

۞ فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى ٱلْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِۦٓ ءَانَسَ مِن جَانِبِ
توجب | پوری کی | موسیٰ نے | مقرر مدت | اور لے چلے | اپنی بیوی کو | اس نے دیکھا | سے | جانب سے

ٱلطُّورِ نَارًا ۖ قَالَ لِأَهْلِهِ ٱمْكُثُوٓا۟ إِنِّىٓ ءَانَسْتُ نَارًا لَّعَلِّىٓ ءَاتِيكُم
طور کی | ایک آگ کو | کہا | اپنے گھروالوں سے | ٹھہرجاؤ | بیشک میں نے | میں نے پائی ہے | ایک آگ | شاید کہ میں | میں لاؤں تمہارے پاس

مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ ٱلنَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ
اس میں سے | کوئی خبر | یا | کوئی انگارہ | سے | آگ میں (سے) | تاکہ تم | تم تاپ سکو

﴿٢٩﴾ فَلَمَّآ أَتَىٰهَا نُودِىَ مِن شَٰطِئِ ٱلْوَادِ ٱلْأَيْمَنِ فِى ٱلْبُقْعَةِ
۲۸:۲۹ | توجب | وہ آیا اس کے پاس | پکارا گیا | سے | کنارے (سے) | وادی کے | دائیں جانب | میں | خطہ زمین سے

ٱلْمُبَٰرَكَةِ مِنَ ٱلشَّجَرَةِ أَن يَٰمُوسَىٰٓ إِنِّىٓ أَنَا ٱللَّهُ رَبُّ
مبارکہ | سے | درخت میں (سے) | کہ | اے موسیٰ | بیشک میں | میں ہی ہوں | اللہ | رب

ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٣٠﴾ وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَءَاهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا
سارے جہانوں کا | ۲۸:۳۰ | اور یہ کہ | ڈال دے | اپنا عصا | توجب | اس نے دیکھا اس کو | کہ ہلتا ہے | گویا کہ وہ

جَآنٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَٰمُوسَىٰٓ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۖ
پتلاسانپ ہے | پھر گیا | پیٹھ پھیر کر | اور نہ | پلٹا | اے موسیٰ | آگے بڑھ | اور نہ | ڈر

إِنَّكَ مِنَ ٱلْءَامِنِينَ ﴿٣١﴾ ٱسْلُكْ يَدَكَ فِى جَيْبِكَ تَخْرُجْ
بیشک تو | سے | امن والوں میں سے ہے | ۲۸:۳۱ | داخل کر | اپنا ہاتھ | میں | اپنے گریبان (میں) | نکلے گا

بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوٓءٍ وَٱضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ ٱلرَّهْبِ ۖ
سفید ہوکر | کے | بغیر | کسی تکلیف کے | اور ملادے | اپنی طرف | اپنا بازو | سے | ڈر (سے)

فَذَٰنِكَ بُرْهَٰنَانِ مِن رَّبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَإِي۟هِۦٓ ۚ إِنَّهُمْ
پس یہ دونوں | دو نشانیاں ہیں | سے | تیرے رب کی طرف سے | طرف | فرعون کی | اور اس کے سرداروں کی طرف | بیشک وہ

كَانُوا۟ قَوْمًا فَٰسِقِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّى قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا
تھے وہ | لوگ | جو فاسق ہیں | ۲۸:۳۲ | کہا | اے میرے رب | بیشک میں نے | میں نے قتل کیا | ان میں سے | ایک شخص کو

فَأَخَافُ أَن يَقْتُلُونِ ﴿٣٣﴾ وَأَخِى هَٰرُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّى لِسَانًا
تو میں ڈرتا ہوں | کہ | وہ قتل کر ڈالیں گے مجھ کو | ۲۸:۳۳ | اور میرا بھائی | ہارون | وہ | زیادہ فصیح ہے | مجھ سے | زبان میں

فَأَرْسِلْهُ مَعِىَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِىٓ ۖ إِنِّىٓ أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ ﴿٣٤﴾
تو بھیج اس کو | میرے ساتھ | مددگار کے طور پر | تصدیق کرے میری | کیونکہ میں | ڈرتا ہوں | کہ | وہ جھٹلادیں گے مجھ کو | ۲۸:۳۴

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَٰنًا فَلَا
کہا | عنقریب ہم مضبوط کریں گے | بازو تیرا | ساتھ تیرے بھائی کے | اور ہم بنادیں گے | تم دونوں کے لئے | غلبہ | تو نہ

يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِـَٔايَٰتِنَآ أَنتُمَا وَمَنِ ٱتَّبَعَكُمَا ٱلْغَٰلِبُونَ ﴿٣٥﴾
وہ پہنچیں گے | تمہاری طرف | ہماری نشانیوں کے ساتھ | تم دونوں | اور جو | پیروی کریں تم دونوں کی | غالب آنے والے ہیں | ۲۸:۳۵

۲۹. موسیٰ علیہ السلام نے مدت پوری کر لی اور اپنے گھر والوں کو لے کر چلے تو کوہ طور کی طرف آگ دیکھی۔ اپنی بیوی سے کہنے لگے ٹھہرو! میں نے آگ دیکھی ہے بہت ممکن ہے کہ میں وہاں سے کوئی خبر لاؤں یا آگ کا کوئی انگارہ لاؤں تاکہ تم سینک لو۔

۳۰. پس جب وہاں پہنچے تو بابرکت زمین کے میدان کے دائیں کنارے کے درخت میں سے آواز دیئے گئے کہ اے موسیٰ! یقیناً میں ہی اللہ ہوں سارے جہانوں کا پروردگار۔

۳۱. اور یہ بھی آواز آئی کہ اپنی لاٹھی ڈال دے۔ پھر جب اس نے دیکھا کہ وہ سانپ کی طرح پھن پھیلا رہی ہے تو پیٹھ پھیر کر واپس ہوگئے اور مڑ کر رُخ بھی نہ کیا، ہم نے کہا اے موسیٰ! آگے آ ڈر مت، یقیناً تو ہر طرح امن والا ہے۔

۳۲. اپنے ہاتھ کو اپنے گریبان میں ڈال وہ بغیر کسی قسم کے روگ کے چمکتا ہوا نکلے گا بالکل سفید، اور خوف سے (بچنے کے لئے) اپنے بازو اپنی طرف ملا لے، پس یہ دونوں معجزے تیرے لئے تیرے رب کی طرف سے ہیں فرعون اور اس کی جماعت کی طرف، یقیناً وہ سب کے سب نافرمان لوگ ہیں۔

۳۳. موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا پروردگار! میں نے ایک آدمی قتل کر دیا تھا۔ اب مجھے اندیشہ ہے کہ وہ مجھے بھی قتل کر ڈالیں گے۔

۳٤. اور میرا بھائی ہارون علیہ السلام مجھ سے بہت زیادہ فصیح زبان والا ہے تو اسے میرا مددگار بنا کر میرے ساتھ بھیج کہ مجھے سچا مانے، مجھے تو خوف ہے کہ وہ سب مجھے جھٹلا دیں گے۔

۳۵. اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم تیرے بھائی کے ساتھ تیرا بازو مضبوط کر دیں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے فرعونی تم تک پہنچ ہی نہ سکیں گے بسبب ہماری نشانیوں کے، تم دونوں اور تمہاری تابعداری کرنے والے غالب رہیں گے۔

فَلَمَّا جَآءَهُم مُّوسَىٰ بِـَٔايَٰتِنَا بَيِّنَٰتٖ قَالُواْ مَا هَٰذَآ إِلَّا سِحۡرٞ
پھر جب | آئے ان کے پاس | موسیٰ | ساتھ ہماری نشانیوں کے | کھلی کھلی | انہوں نے کہا | نہیں | یہ | مگر | ایک جادو ہے

مُّفۡتَرٗى وَمَا سَمِعۡنَا بِهَٰذَا فِيٓ ءَابَآئِنَا ٱلۡأَوَّلِينَ ٣٦
بناوٹی | اور نہیں | سنا ہم نے | اس کے بارے میں | میں | اپنے آباؤ اجداد (میں) | پہلے والے | ۲۸:۳۶

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّيٓ أَعۡلَمُ بِمَن جَآءَ بِٱلۡهُدَىٰ مِنۡ عِندِهِۦ وَمَن
اور کہا | موسیٰ نے | میرا رب | زیادہ جانتا ہے | ساتھ اس کے جو | لایا | ہدایت | سے | اس کی طرف (سے) | اور جو

تَكُونُ لَهُۥ عَٰقِبَةُ ٱلدَّارِۚ إِنَّهُۥ لَا يُفۡلِحُ ٱلظَّٰلِمُونَ ٣٧
ہے | اس کے لئے | انجام | گھر کا | بیشک وہ | نہیں | فلاح پاتے | ظالم لوگ | ۲۸:۳۷

وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡمَلَأُ مَا عَلِمۡتُ لَكُم مِّنۡ إِلَٰهٍ
اور کہا | فرعون نے | اے | سردارو | نہیں | میں جانتا | تمہارے لئے | کوئی | الٰہ

غَيۡرِي فَأَوۡقِدۡ لِي يَٰهَٰمَٰنُ عَلَى ٱلطِّينِ فَٱجۡعَل لِّي صَرۡحٗا لَّعَلِّيٓ
اپنے سوا | پس جلا | میرے لئے | اے ہامان | اوپر | مٹی کے | پھر بنا | میرے لئے | ایک محل | شاید کہ میں

أَطَّلِعُ إِلَىٰٓ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُۥ مِنَ ٱلۡكَٰذِبِينَ ٣٨
جھانک لوں | طرف | الٰہ | موسیٰ | اور بیشک میں | البتہ سمجھتا ہوں اس کو | سے | جھوٹوں میں (سے) | ۲۸:۳۸

وَٱسۡتَكۡبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُۥ فِي ٱلۡأَرۡضِ بِغَيۡرِ ٱلۡحَقِّ وَظَنُّوٓاْ
اور اس نے تکبر کیا | اس نے | اور اس کے لشکروں نے | میں | زمین (میں) | نا | حق | اور وہ سمجھے تھے

أَنَّهُمۡ إِلَيۡنَا لَا يُرۡجَعُونَ ٣٩ فَأَخَذۡنَٰهُ وَجُنُودَهُۥ فَنَبَذۡنَٰهُمۡ
بیشک وہ | ہماری طرف | نہ | لوٹائے جائیں گے | ۲۸:۳۹ | تو پکڑ لیا ہم نے اس کو | اور اس کے لشکروں کو | تو پھینک دیا ہم نے ان کو

فِي ٱلۡيَمِّۖ فَٱنظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلظَّٰلِمِينَ ٤٠
میں | سمندر (میں) | تو دیکھو | کس طرح | ہوا | انجام | ظالموں کا | ۲۸:۴۰

وَجَعَلۡنَٰهُمۡ أَئِمَّةٗ يَدۡعُونَ إِلَى ٱلنَّارِۖ وَيَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ
اور بنایا ہم نے ان کو | امام | بلاتے تھے | طرف | آگ کی | اور دن | قیامت کے

لَا يُنصَرُونَ ٤١ وَأَتۡبَعۡنَٰهُمۡ فِي هَٰذِهِ ٱلدُّنۡيَا لَعۡنَةٗۖ
نہ | مدد دیئے جائیں گے | ۲۸:۴۱ | اور پیچھے لگادی ہم نے ان کے | میں | اس | دنیا (میں) | لعنت

وَيَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ هُم مِّنَ ٱلۡمَقۡبُوحِينَ ٤٢ وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَا
اور دن | قیامت کے | وہ | سے | بدحال لوگوں میں (سے) ہوں گے | ۲۸:۴۲ | اور البتہ تحقیق | دی ہم نے

مُوسَى ٱلۡكِتَٰبَ مِنۢ بَعۡدِ مَآ أَهۡلَكۡنَا ٱلۡقُرُونَ ٱلۡأُولَىٰ
موسیٰ کو | کتاب | بعد اس کے | جو | ہم نے ہلاک کردیا | بستیوں کو | پہلے والے

بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدٗى وَرَحۡمَةٗ لَّعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُونَ ٤٣
سراسر بصیرت تھی | لوگوں کے لئے | اور ہدایت | اور رحمت تھی | شاید کہ وہ | نصیحت پکڑیں | ۲۸:۴۳

۳۶. پس جب ان کے پاس موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے دیئے ہوئے کھلے معجزے لے کر پہنچے وہ کہنے لگے یہ تو صرف گھڑا گھڑایا جادو ہے ہم نے اپنے اگلے باپ دادوں کے زمانہ میں کبھی نہیں سنا۔

۳۷. حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کہنے لگے میرا رب تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے جو اس کے پاس کی ہدایت لے کر آتا ہے اور جس کے لئے آخرت (اچھا) انجام ہوتا ہے، یقیناً بے انصافوں کا بھلا نہ ہوگا۔

۳۸. فرعون کہنے لگا اے درباریو! میں تو اپنے سوا کسی کو تمہارا معبود نہیں جانتا۔ سن اے ہامان! تو میرے لئے مٹی کو آگ سے پکوا پھر میرے لئے ایک محل تعمیر کر تو میں موسیٰ کے معبود کو جھانک لوں، اسے میں جھوٹوں میں سے ہی گمان کر رہا ہوں۔

۳۹. اس نے اس کے لشکروں نے ناحق طریقے پر ملک میں تکبر کیا اور سمجھ لیا کہ وہ ہماری جانب لوٹائے ہی نہ جائیں گے۔

۴۰. بالآخر ہم نے اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور دریا برد کر دیا، اب دیکھ لے کہ ان گنہگاروں کا انجام کیسا کچھ ہوا۔

۴۱. اور ہم نے انہیں ایسے امام بنا دیئے کہ لوگوں کو جہنم کی طرف بلائیں، اور روز قیامت مطلق مدد نہ کئے جائیں

۴۲. اور ہم نے اس دنیا میں بھی ان کے پیچھے اپنی لعنت لگا دی اور قیامت کے دن بھی بدحال لوگوں میں سے ہونگے۔

۴۳. اور ان اگلے زمانے والوں کو ہلاک کرنے کے بعد ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ایسی کتاب عنایت فرمائی جو لوگوں کے لئے دلیل اور ہدایت و رحمت ہو کر آئی تھی تاکہ وہ نصیحت حاصل کرلیں

وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ ٱلۡغَرۡبِيِّ إِذۡ قَضَيۡنَآ إِلَىٰ مُوسَى ٱلۡأَمۡرَ وَمَا كُنتَ

اور نہ | تھا تو | گوشے میں | مغربی | جب | فیصلہ کیا ہم نے | طرف | موسیٰ کے | اس معاملے کا | اور نہ | تھا تو

مِنَ ٱلشَّٰهِدِينَ ﴿٤٤﴾ وَلَٰكِنَّآ أَنشَأۡنَا قُرُونٗا فَتَطَاوَلَ عَلَيۡهِمُ

سے | گواہوں میں (سے) | ۲۸:۴۴ | لیکن ہم نے | اٹھایا ہم نے | قوموں کو | تو لمبی ہوگئی | ان پر

ٱلۡعُمُرُۚ وَمَا كُنتَ ثَاوِيٗا فِيٓ أَهۡلِ مَدۡيَنَ تَتۡلُواْ عَلَيۡهِمۡ

مدت | اور نہ | تھا تو | مقیم | میں | اہل | مدین (میں) | تم سناتے | ان پر

ءَايَٰتِنَا وَلَٰكِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِينَ ﴿٤٥﴾ وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ

ہماری آیات | لیکن | تھے ہم ہی | بھیجنے والے | ۲۸:۴۵ | اور نہ | تھا تو | کنارے

ٱلطُّورِ إِذۡ نَادَيۡنَا وَلَٰكِن رَّحۡمَةٗ مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوۡمٗا

طور کے | جب | پکارا ہم نے | لیکن | یہ رحمت ہے | سے | تیرے رب کی طرف (سے) | تاکہ تو خبردار کرے | ایک قوم کو

مَّآ أَتَىٰهُم مِّن نَّذِيرٖ مِّن قَبۡلِكَ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٦﴾

نہیں | آیا ان کے پاس | کوئی | ڈرانے والا | آپ سے پہلے | شاید کہ وہ | نصیحت پکڑیں | ۲۸:۴۶

وَلَوۡلَآ أَن تُصِيبَهُم مُّصِيبَةُۢ بِمَا قَدَّمَتۡ أَيۡدِيهِمۡ فَيَقُولُواْ

اور کیوں نہیں | کہ | پہنچی ان کو | کوئی مصیبت | بوجہ اس کے جو | آگے بھیجی | ان کے ہاتھوں نے | تو وہ کہتے

رَبَّنَا لَوۡلَآ أَرۡسَلۡتَ إِلَيۡنَا رَسُولٗا فَنَتَّبِعَ ءَايَٰتِكَ وَنَكُونَ

اے ہمارے رب | کیوں نہ | بھیجا تو نے | ہماری طرف | ایک رسول | تو ہم پیروی کرتے | تیری آیات کی | اور ہم ہوجاتے

مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ﴿٤٧﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ ٱلۡحَقُّ مِنۡ عِندِنَا قَالُواْ

سے | ایمان لانے والوں میں (سے) | ۲۸:۴۷ | تو جب | آگیا ان کے پاس | حق | سے | ہمارے پاس (سے) | انہوں نے کہا

لَوۡلَآ أُوتِيَ مِثۡلَ مَآ أُوتِيَ مُوسَىٰٓۚ أَوَلَمۡ يَكۡفُرُواْ بِمَآ أُوتِيَ

کیوں نہ | وہ دیا گیا | مانند اس کے | جو | دیئے گئے | موسیٰ | کیا بھلا نہیں | وہ انکار کرچکے | ساتھ اس کے جو | دیئے گئے

مُوسَىٰ مِن قَبۡلُۖ قَالُواْ سِحۡرَانِ تَظَٰهَرَا وَقَالُوٓاْ إِنَّا بِكُلّٖ كَٰفِرُونَ

موسیٰ | اس سے پہلے | انہوں نے کہا | وہ جادو ہیں | ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں | اور انہوں نے کہا | بیشک ہم | ساتھ ہر ایک کے | انکاری ہیں

﴿٤٨﴾ قُلۡ فَأۡتُواْ بِكِتَٰبٖ مِّنۡ عِندِ ٱللَّهِ هُوَ أَهۡدَىٰ مِنۡهُمَآ أَتَّبِعۡهُ

۲۸:۴۸ | کہہ دیجئے | پس لے آؤ | کوئی کتاب | سے | پاس (سے) | اللہ کے | وہ | زیادہ ہدایت بخشنے والی ہو | ان دونوں سے | میں پیروی کرلوں گا اس کی

إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ ﴿٤٩﴾ فَإِن لَّمۡ يَسۡتَجِيبُواْ لَكَ فَٱعۡلَمۡ

اگر | ہو تم | سچے | ۲۸:۴۹ | پھر اگر | نہ | وہ جواب دیں | تجھ کو | تو جان لو

أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهۡوَآءَهُمۡۚ وَمَنۡ أَضَلُّ مِمَّنِ ٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ بِغَيۡرِ

بیشک وہ | پیروی کررہے ہیں | اپنی خواہشات کی | اور کون | زیادہ بھٹکا ہوا ہوسکتا ہے | اس سے جو | پیروی کرے اپنی خواہش کی | بغیر

هُدٗى مِّنَ ٱللَّهِۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهۡدِي ٱلۡقَوۡمَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٥٠﴾

ہدایت کے | سے | اللہ کی طرف (سے) | بیشک | اللہ | نہیں | ہدایت دیتا | قوم کو | جو ظالم ہیں | ۲۸:۵۰

۴۴. اور طور کے مغرب کی جانب جب کہ ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو حکم احکام کی وحی پہنچائی تھی، نہ تو تو موجود تھا اور نہ تو دیکھنے والوں میں سے تھا

۴۵. لیکن ہم نے بہت سی نسلیں پیدا کیں جن پر لمبی مدتیں گزر گیئں، اور نہ تو مدین کے رہنے والوں میں سے تھا کہ ان کے سامنے ہماری آیتوں کی تلاوت کرتا بلکہ ہم ہی رسولوں کے بھیجنے والے ہیں

۴۶. اور نہ تو طور کی طرف تھا جب کہ ہم نے آواز دی بلکہ تیرے پروردگار کی طرف سے ایک رحمت ہے، اس لئے کہ تو ان لوگوں کو ہوشیار کر دے جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں پہنچا کیا عجب کہ وہ نصیحت حاصل کرلیں۔

۴۷. اگر یہ بات نہ ہوتی کہ انہیں ان کے اپنے ہاتھوں آگے بھیجے ہوئے اعمال کی وجہ سے کوئی مصیبت پہنچتی تو یہ کہہ اٹھتے کہ اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی تابعداری کرتے اور ایمان والوں میں سے ہو جاتے۔

۴۸. پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آپہنچا تو کہتے ہیں کہ یہ وہ کیوں نہیں دیا گیا جیسے دیئے گئے تھے موسیٰ (علیہ السلام)، اچھا تو کیا موسیٰ (علیہ السلام) کو جو کچھ دیا گیا تھا اس کے ساتھ لوگوں نے کفر نہیں کیا تھا؟ صاف کہا تھا کہ یہ دونوں جادوگر ہیں جو ایک دوسرے کے مددگار ہیں اور ہم تو ان سب کے منکر ہیں۔

۴۹. کہہ دے کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اللہ کے پاس سے کوئی ایسی کتاب لے آؤ جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت والی ہو میں اسی کی پیروی کرونگا

۵۰. پھر اگر یہ تیری نہ مانیں تو تو یقین کر لے کہ یہ صرف اپنی خواہش کی پیروی کر رہے ہیں اور اس سے بڑھ کر بہکا ہوا کون ہے؟ جو اپنی خواہش کے پیچھے پڑا ہوا ہو بغیر اللہ کی رہنمائی کے، بیشک اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۞ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ ٱلْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥١﴾ ٱلَّذِينَ
اور البتہ تحقیق | پے درپے کی ہم نے | ان کے لئے | بات | تاکہ وہ | نصیحت پکڑیں | ۲۸:۵۱ | وہ لوگ

ءَاتَيْنَٰهُمُ ٱلْكِتَٰبَ مِن قَبْلِهِۦ هُم بِهِۦ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾ وَإِذَا يُتْلَىٰ
دی ہم نے ان کو | کتاب | اس سے پہلے | وہ | ساتھ اس کے | ایمان لاتے ہیں | ۲۸:۵۲ | اور جب | پڑھی جاتی ہیں

عَلَيْهِمْ قَالُوٓا۟ ءَامَنَّا بِهِۦٓ إِنَّهُ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّنَآ إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلِهِۦ
ان پر (آیات) | کہتے ہیں | ایمان لائے ہم ساتھ | اس کے | بیشک وہ | حق ہے | سے | ہمارے رب کی طرف (سے) | بیشک ہم | تھے ہم | اس سے پہلے

مُسْلِمِينَ ﴿٥٣﴾ أُو۟لَٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا۟ وَيَدْرَءُونَ
مسلمان | ۲۸:۵۳ | یہی لوگ | دیئے جائیں گے | اپنا اجر | دوبار | بوجہ اس کے جو | انہوں نے صبر کیا | اور وہ دور کرتے ہیں

بِٱلْحَسَنَةِ ٱلسَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٥٤﴾ وَإِذَا سَمِعُوا۟
ساتھ بھلائی کے | برائی کو | اور اس میں سے جو | رزق دیا ہم نے ان کو | وہ خرچ کرتے ہیں | ۲۸:۵۴ | اور جب | انہوں نے سنا

ٱللَّغْوَ أَعْرَضُوا۟ عَنْهُ وَقَالُوا۟ لَنَآ أَعْمَٰلُنَا وَلَكُمْ أَعْمَٰلُكُمْ سَلَٰمٌ
بےہودہ بات کو | کنارہ کش ہوگئے | اس سے | اور انہوں نے کہا | ہمارے لئے | ہمارے اعمال ہیں | اور تمہارے لئے | تمہارے اعمال | سلام ہو

عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِى ٱلْجَٰهِلِينَ ﴿٥٥﴾ إِنَّكَ لَا تَهْدِى مَنْ أَحْبَبْتَ
تم پر | نہیں | ہم چاہتے | جاہلوں کو | ۲۸:۵۵ | بیشک آپ | نہیں | ہدایت دے سکتے | جس کو | پسند کریں آپ

وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يَهْدِى مَن يَشَآءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِٱلْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾
لیکن | اللہ تعالیٰ | ہدایت دیتا ہے | جس کو | چاہتا ہے | اور وہ | خوب جانتا ہے | ہدایت پانے والوں کو | ۲۸:۵۶

وَقَالُوٓا۟ إِن نَّتَّبِعِ ٱلْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَآ ۚ أَوَلَمْ
اور وہ کہتے ہیں | اگر | ہم پیروی کریں | ہدایت کی | آپ کے ساتھ | ہم اچک لیے جائیں گے | سے | اپنی زمین (سے) | کیا بھلا نہیں

نُمَكِّن لَّهُمْ حَرَمًا ءَامِنًا يُجْبَىٰٓ إِلَيْهِ ثَمَرَٰتُ كُلِّ شَىْءٍ رِّزْقًا
ہم نے جگہ دی | ان کو | حرم میں | پرامن | بنا کر کھینچے جاتے ہیں | اس کی طرف | پھل | ہر | چیز کے | رزق کے طور پر

مِّن لَّدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِن
سے | ہماری طرف (سے) | اور لیکن | اکثر ان میں سے | نہیں | علم رکھتے | ۲۸:۵۷ | اور کتنی ہی | ہلاک کیں ہم نے | سے

قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا ۖ فَتِلْكَ مَسَٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَن مِّنۢ
بستیوں میں (سے) | اتراتی تھیں | اپنی معیشت پر | تو یہ | ان کے گھر ہیں | نہیں | بسایا گیا | سے

بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ ٱلْوَٰرِثِينَ ﴿٥٨﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ
ان کے بعد | مگر | بہت تھوڑوں کو | اور تھے ہم | ہم | ہی وارث ہونے والے | ۲۸:۵۸ | اور نہ | ہے | تیرا رب

مُهْلِكَ ٱلْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِىٓ أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُوا۟ عَلَيْهِمْ
ہلاک کرنے والے | بستیوں کو | یہاں تک کہ | بھیج دے | میں | ان کے مرکز (میں) | کوئی رسول | جو پڑھتا ہو | ان پر

ءَايَٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِى ٱلْقُرَىٰٓ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَٰلِمُونَ ﴿٥٩﴾
ہماری آیات | اور نہ | ہے ہم | ہلاک کرنے والے | بستیوں کو | مگر اس حال میں کہ | اس کے رہنے والے | ظالم ہوں | ۲۸:۵۹

۵۱. اور ہم برابر پے درپے لوگوں کے لئے اپنا کلام بھیجتے رہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

۵۲. جس کو ہم نے اس سے پہلے کتاب عنایت فرمائی وہ تو اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

۵۳. اور جب اس کی آیتیں ان کے پاس پڑھی جاتی ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ اس کے ہمارے رب کی طرف سے حق ہونے پر ہمارا ایمان ہے ہم تو اس سے پہلے ہی مسلمان ہیں۔

۵۴. یہ اپنے کئے ہوئے صبر کے بدلے دوہرا اجر دیئے جائیں گے اور انہوں نے نیکی سے بدی کو ٹال دیتے ہیں اور ہم نے جو انہیں دے رکھا ہے اس میں سے دیتے رہتے ہیں۔

۵۵. اور جب بیہودہ بات کان میں پڑتی ہے تو اس سے کنارہ کر لیتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ ہمارے عمل ہمارے لئے اور تمہارے عمل تمہارے لئے، تم پر سلام ہو ہم جاہلوں سے (الجھنا) نہیں چاہتے۔

۵۶. آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ تعالٰی ہی جسے چاہے ہدایت کرتا ہے۔ ہدایت والوں سے وہی خوب آگاہ ہے

۵۷. کہنے لگے اگر ہم آپ کے ساتھ ہو کر ہدایت کے تابعدار بن جائیں تو ہم تو اپنے ملک سے اچک لئے جائیں، کیا ہم نے انہیں امن و امان اور حرمت والے حرم میں جگہ نہیں دی؟ جہاں تمام چیزوں کے پھل کھینچے چلے آتے ہیں جو ہمارے پاس بطور رزق کے ہیں، لیکن ان میں سے اکثر کچھ نہیں جانتے۔

۵۸. اور ہم نے بہت سی وہ بستیاں تباہ کر دیں جو اپنی عیش و عشرت میں اترانے لگی تھیں، یہ ہیں ان کی رہائش کی جگہیں جو ان کے بعد بہت ہی کم آباد کی گئیں، اور ہم ہی ہیں آخر سب کچھ کے وارث۔

۵۹. تیرا رب کسی ایک بستی کو بھی اس وقت تک ہلاک نہیں کرتا جب تک کہ ان کی بڑی بستی میں اپنا کوئی پیغمبر نہ بھیج دے جو انہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سنا دے، اور ہم بستیوں کو اسی وقت ہلاک کرتے ہیں جب کہ وہاں والے ظلم و ستم پر کمر کس لیں

وَمَآ أُوتِيتُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَٰعُ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا وَزِينَتُهَا ۚ وَمَا عِندَ

اور جو | بھی دیئے گئے تم | کوئی | بھی چیز | پس سامان ہے | زندگی کا | دنیا کی | اور اس کی رونق | اور جو | پاس

ٱللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰٓ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٠﴾ أَفَمَن وَعَدْنَٰهُ وَعْدًا حَسَنًا

اللہ کے (پاس ہے) | بہتر ہے | اور زیادہ باقی رہنے والا | کیا بھلا نہیں | تم عقل سے کام لیتے | ۲۸:۶۰ | کیا بھلا جو | وعدہ کیا ہم نے اس سے | وعدہ | اچھا

فَهُوَ لَٰقِيهِ كَمَن مَّتَّعْنَٰهُ مَتَٰعَ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ

پھر وہ | پانے والا ہے اس کو | مانند اس کے ہوسکتا ہے | فائدہ دیا ہم نے اس کو | سامان کے ساتھ | زندگی کے | دنیا کی | پھر | وہ | دن | قیامت کے

مِنَ ٱلْمُحْضَرِينَ ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَآءِيَ

سے | حاضر کئے جانے والوں میں سے ہوگا | ۲۸:۶۱ | اور جس دن | وہ پکارے گا ان کو | پھر فرمائے گا | کہاں ہیں | میرے شریکیں

ٱلَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٦٢﴾ قَالَ ٱلَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ ٱلْقَوْلُ رَبَّنَا

وہ جو | تھے تم | تم گمان رکھتے | ۲۸:۶۲ | کہیں گے | وہ لوگ | سچ ہوگئی | ان پر | بات | اے ہمارے رب

هَٰٓؤُلَآءِ ٱلَّذِينَ أَغْوَيْنَآ أَغْوَيْنَٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۖ تَبَرَّأْنَآ إِلَيْكَ ۖ

یہ ہیں | وہ لوگ | جن کو گمراہ کیا ہم نے | گمراہ کیا ہم نے ان کو | جیسا کہ | ہم خود گمراہ ہوئے | بے زاری کی ہم نے | تیرے سامنے

مَا كَانُوٓا۟ إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ﴿٦٣﴾ وَقِيلَ ٱدْعُوا۟ شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ

نہ | تھے وہ | صرف ہماری | وہ عبادت کرتے | ۲۸:۶۳ | اور کہا جائے گا | پکارو | اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو | تو وہ پکاریں گے ان کو

فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا۟ لَهُمْ وَرَأَوُا۟ ٱلْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا۟ يَهْتَدُونَ

پس نہ | وہ جواب دیں گے | ان کو | اور وہ دیکھ لیں گے | عذاب کو | کاش | بیشک وہ | ہوتے | وہ ہدایت پاتے

﴿٦٤﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَآ أَجَبْتُمُ ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾

۲۸:۶۴ | اور جس دن | وہ پکارے گا ان کو | پھر وہ کہے گا | کیا کچھ | جواب دیا تم نے | رسولوں کو | ۲۸:۶۵

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ ٱلْأَنۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُونَ ﴿٦٦﴾ فَأَمَّا

تو نظروں سے اوجھل ہوجائیں گی | ان پر | خبریں | اس دن | تو وہ | نہ | ایک دوسرے سے پوچھ سکیں گے | ۲۸:۶۶ | تو رہا

مَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحًا فَعَسَىٰٓ أَن يَكُونَ مِنَ ٱلْمُفْلِحِينَ

وہ | جو توبہ کی | اور ایمان لایا | اور عمل کئے | اچھے | تو امید ہے | کہ | ہو وہ | سے | فلاح پانے والوں میں (سے)

﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ ٱلْخِيَرَةُ ۚ سُبْحَٰنَ

۲۸:۶۷ | اور رب تیرا | پیدا کرتا ہے | جو | وہ چاہتا ہے | اور منتخب کرلیتا ہے | نہیں | ہے | ان کے لئے | اختیار | پاک ہے

ٱللَّهِ وَتَعَٰلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ

اللہ | اور بلند ہے | اس سے جو | وہ شریک ٹھہراتے ہیں | ۲۸:۶۸ | اور رب تیرا | جانتا ہے | جو | چھپاتے ہیں

صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ

ان کے سینے | اور جو کچھ | وہ ظاہر کرتے ہیں | ۲۸:۶۹ | اور وہ | اللہ ہے | نہیں | کوئی الٰہ برحق | مگر | وہی | اسی کے لئے ہے

ٱلْحَمْدُ فِى ٱلْأُولَىٰ وَٱلْءَاخِرَةِ ۖ وَلَهُ ٱلْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٧٠﴾

تمام تعریفیں | میں | دنیا میں | اور آخرت میں | اور اسی کے لئے ہے | فرماں روائی | اور اسی طرف | تم لوٹائے جاؤ گے | ۲۸:۷۰

۶۰. اور تمہیں جو کچھ دیا گیا ہے صرف زندگی دنیا کا سامان اور اسی کی رونق ہے، ہاں اللہ کے پاس جو ہے وہ بہت ہی بہتر اور دیرپا ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے۔

۶۱. کیا وہ شخص جس سے ہم نے نیک وعدہ کیا ہے وہ قطعاً پانے والا ہے مثل اس شخص کے ہو سکتا ہے؟ جسے ہم نے زندگانی دنیا کی کچھ یونہی دے دی پھر بالآخر وہ قیامت کے روز حاضر کیا جائے گا

۶۲. اور جس دن اللہ تعالٰی انہیں پکار کر فرمائے گا کہ تم جنہیں اپنے گمان میں میرا شریک ٹھہرا رہے تھے کہاں ہیں

۶۳. جن پر بات آچکی وہ جواب دیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! یہی وہ ہیں جنہیں ہم نے بہکا رکھا تھا ہم نے انہیں اس طرح بہکایا جس طرح ہم بہکے تھے ہم تیری سرکار میں اپنی دست برادری کرتے ہیں یہ ہماری عبادت نہیں کرتے

۶۴. کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ، وہ بلائیں گے لیکن انہیں وہ جواب تک نہ دیں گے اور سب عذاب دیکھ لیں گے، کاش یہ لوگ ہدایت پا لیتے۔

۶۵. اس دن انہیں بلا کر پوچھے گا کہ تم نے نبیوں کو کیا جواب دیا؟۔

۶۶. اس دن ان کی تمام دلیلیں گم ہوجائیں گی اور ایک دوسرے سے سوال تک نہ کریں گے۔

۶۷. ہاں جو شخص توبہ کر لے ایمان لے آئے اور نیک کام کرے یقین ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں سے ہو جائے گا۔

۶۸. اور آپ کا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے ان میں سے کسی کو کوئی اختیار نہیں، اللہ ہی کے لئے پاکی ہے وہ بلند تر ہے ہر اس چیز سے کہ لوگ شریک کرتے ہیں۔

۶۹. ان کے سینے جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں آپ کا رب سب کچھ جانتا ہے۔

۷۰. وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے۔ اسی کے لئے فرمانروائی ہے اور اسی کی طرف تم سب پھیرے جاؤ گے۔

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِن جَعَلَ ٱللَّهُ عَلَيْكُمُ ٱلَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ
کہہ دیجئے کیا غور کیا تم نے اگر کردے اللہ تم پر رات ہمیشہ تک دن

ٱلْقِيَٰمَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ ٱللَّهِ يَأْتِيكُم بِضِيَآءٍ ۖ أَفَلَا تَسْمَعُونَ
قیامت کے کون الٰہ ہوگا سوا اللہ کے جو لائے تمہارے پاس ایک روشنی کیا بھلا نہیں تم سنتے ہو

﴿٧١﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِن جَعَلَ ٱللَّهُ عَلَيْكُمُ ٱلنَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ
۲۸:۷۱ کہہ دیجئے کیا تم نے غور کیا اگر کردے اللہ تم پر دن کو ہمیشہ تک

يَوْمِ ٱلْقِيَٰمَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ ٱللَّهِ يَأْتِيكُم بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ
دن تک قیامت کے کون الٰہ ہوگا سوا اللہ کے جو لائے گا تمہارے پاس رات تم سکون پاسکو گے

فِيهِ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٧٢﴾ وَمِن رَّحْمَتِهِۦ جَعَلَ لَكُمُ ٱلَّيْلَ
اس میں کیا پھر نہیں تم دیکھتے ۲۸:۷۲ اور سے اس کی رحمت ہے (میں سے) اس نے بنایا تمہارے لئے رات کو

وَٱلنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا۟ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا۟ مِن فَضْلِهِۦ وَلَعَلَّكُمْ
اور دن کو تاکہ تم سکون پاؤ اس میں اور تاکہ تم تلاش کرو سے اس کے فضل اور تاکہ تم

تَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَآءِىَ ٱلَّذِينَ
تم شکر ادا کرو ۲۸:۷۳ اور جس دن وہ پکارے گا ان کو تو کہے گا کہاں ہیں میرے شریک وہ جو

كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٧٤﴾ وَنَزَعْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا
تھے تم گمان رکھتے ۲۸:۷۴ اور ہم نکال لائیں گے سے ہر امت میں (سے) ایک گواہ تو ہم کہیں گے

هَاتُوا۟ بُرْهَٰنَكُمْ فَعَلِمُوٓا۟ أَنَّ ٱلْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُم
لاؤ اپنی دلیل تو وہ جان لیں گے بیشک حق اللہ ہی کے لئے ہے اور گم ہوجائیں گے ان سے

مَّا كَانُوا۟ يَفْتَرُونَ ﴿٧٥﴾ ۞ إِنَّ قَٰرُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَىٰ
جو تھے وہ وہ گھڑا کرتے ۲۸:۷۵ بیشک قارون تھا سے قوم (میں سے) موسیٰ کی

۱/۴ الحزب ۴۰

فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَءَاتَيْنَٰهُ مِنَ ٱلْكُنُوزِ مَآ إِنَّ مَفَاتِحَهُۥ لَتَنُوٓأُ
تو اس نے ظلم کیا ان پر اور عطا کیا ہم نے اس کو سے خزانوں میں (سے) اس قدر بیشک اس کی کنجیاں البتہ اٹھاتی تھی

بِٱلْعُصْبَةِ أُو۟لِى ٱلْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُۥ قَوْمُهُۥ لَا تَفْرَحْ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ
بڑی جماعت والی قوت (والی) جب کہا تھا اس کو اس کی قوم نے نہ تم اتراؤ بیشک اللہ تعالیٰ

لَا يُحِبُّ ٱلْفَرِحِينَ ﴿٧٦﴾ وَٱبْتَغِ فِيمَآ ءَاتَىٰكَ ٱللَّهُ ٱلدَّارَ ٱلْءَاخِرَةَ ۖ
نہیں پسند کرتا اترانے والوں کو ۲۸:۷۶ اور حاصل کرو اس میں جو دیا تجھ کو اللہ نے گھر آخرت کا

وَلَا تَنسَ نَصِيبَكَ مِنَ ٱلدُّنْيَا ۖ وَأَحْسِن كَمَآ أَحْسَنَ ٱللَّهُ إِلَيْكَ ۖ
اور نہ تم بھولو اپنا حصہ سے دنیا میں (سے) اور احسان کرو جیسا کہ احسان کیا اللہ نے تمہاری طرف

وَلَا تَبْغِ ٱلْفَسَادَ فِى ٱلْأَرْضِ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ ٱلْمُفْسِدِينَ ﴿٧٧﴾
اور نہ تم چاہو فساد میں زمین (میں) بیشک اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا فساد کرنے والوں کو ۲۸:۷۷

۷۱. کہہ دیجئے! کہ دیکھو تو سہی اگر اللہ تعالیٰ تم پر رات ہی رات قیامت تک برابر کر دے تو سوائے اللہ کے کون معبود ہے جو تمہارے پاس دن کی روشنی لائے؟ کیا تم سنتے نہیں ہو؟

۷۲. پوچھئے! کہ یہ بھی بتا دو کہ اگر اللہ تعالیٰ تم پر ہمیشہ قیامت تک دن ہی دن رکھے تو بھی سوائے اللہ کے کوئی معبود ہے جو تمہارے پاس رات لے آئے؟ جس میں تم آرام حاصل کر سکو، کیا تم دیکھ نہیں رہے ہو؟

۷۳. اس نے تو تمہارے لئے اپنے فضل و کرم سے دن رات مقرر کر دیئے ہیں کہ تم رات میں آرام کرو اور دن میں اس کی بھیجی ہوئی روزی تلاش کرو، یہ اس لئے کہ تم شکر ادا کرو۔

۷۴. اور جس دن انہیں پکار کر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ جنہیں تم میرے شریک خیال کرتے تھے وہ کہاں ہیں؟

۷۵. اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ الگ کرلیں گے کہ اپنی دلیلیں پیش کرو، پس اس وقت جان لیں گے کہ حق اللہ تعالیٰ کی طرف سے، اور جو کچھ بہتان وہ جوڑتے تھے سب ان کے پاس سے کھو جائے گا۔

۷۶. قارون تھا تو قوم موسیٰ سے، لیکن ان پر ظلم کرنے لگا، ہم نے اسے (اس قدر) خزانے دے رکھے تھے کہ کئی کئی طاقتور لوگ بمشکل اس کی کنجیاں اٹھا سکتے تھے، ایک بار اس کی قوم نے کہا کہ اتر امت اللہ تعالیٰ اترانے والوں سے محبت نہیں رکھتا۔

۷۷. اور جو کچھ تجھے اللہ تعالیٰ نے دے رکھا ہے اس میں سے آخرت کے گھر کی تلاش بھی رکھ اور اپنے دنیاوی حصے کو نہ بھول جا جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی اچھا سلوک کر، اور ملک میں فساد کا خواہاں نہ ہو، یقین مان کہ اللہ مفسدوں کو ناپسند رکھتا ہے۔

قَالَ إِنَّمَآ أُوتِيتُهُۥ عَلَىٰ عِلْمٍ عِندِىٓ ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ ٱللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ
کہنے لگا | بیشک | میں دیا گیا ہوں اس کو | پر | علم کی بنا پر جو میرے پاس ہے | کیا بھلا نہیں | وہ جانتا | بیشک | اللہ تعالیٰ نے | تحقیق | ہلاک کر دیا

مِن قَبْلِهِۦ مِنَ ٱلْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ
اس سے پہلے | سے | بستیوں میں سے | جو | وہ | زیادہ سخت نہیں | اس سے | قوت میں | اور اکثر نہیں | جمعیت کے اعتبار سے

وَلَا يُسْـَٔلُ عَن ذُنُوبِهِمُ ٱلْمُجْرِمُونَ ﴿٧٨﴾ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِۦ
اور نہیں | پوچھے جاتے | کے بارے | اپنے گناہوں (کے بارے میں) | مجرم لوگ | ۲۸:۷۸ | تو نکلا | پر | اپنی قوم (پر)

فِى زِينَتِهِۦ ۖ قَالَ ٱلَّذِينَ يُرِيدُونَ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَا يَـٰلَيْتَ لَنَا
میں | اپنی زینت میں | کہا | ان لوگوں نے | جو چاہتے تھے | زندگی | دنیا کی | اے کاش | کہ ہوتا ہمارے لئے

مِثْلَ مَآ أُوتِىَ قَـٰرُونُ إِنَّهُۥ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٧٩﴾ وَقَالَ ٱلَّذِينَ
مانند | اس کے جو | دیا گیا | قارون | یقیناً وہ | والا ہے | قسمت (والا ہے) | بڑی | ۲۸:۷۹ | اور کہا | ان لوگوں نے

أُوتُوا۟ ٱلْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ ٱللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ ءَامَنَ وَعَمِلَ
جو دیئے گئے | علم | تمہارا برا ہو | ثواب | اللہ کا | بہتر ہے | اس کے لئے | جو ایمان لایا | اور اس نے عمل کئے

صَـٰلِحًا وَلَا يُلَقَّىٰهَآ إِلَّا ٱلصَّـٰبِرُونَ ﴿٨٠﴾ فَخَسَفْنَا بِهِۦ
اچھے | اور نہیں | ڈالا جاتا اسے | مگر | صبر کرنے والوں کو | ۲۸:۸۰ | پس دھنسا دیا ہم نے | اس کو

وَبِدَارِهِ ٱلْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُۥ مِن فِئَةٍ يَنصُرُونَهُۥ مِن دُونِ
اور اس کے گھر کو | زمین میں | تو نہ | تھا | اس کے لئے | کوئی | گروہ | جو مدد کرتا اس کی | سوا

ٱللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ ٱلْمُنتَصِرِينَ ﴿٨١﴾ وَأَصْبَحَ ٱلَّذِينَ تَمَنَّوْا۟
اللہ کے | اور نہ | تھا | (وہ) سے | خود اپنی مدد کرنے والوں میں (سے) | ۲۸:۸۱ | اور ہو گئے | وہ لوگ | جو تمنا کر رہے تھے

مَكَانَهُۥ بِٱلْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ ٱللَّهَ يَبْسُطُ ٱلرِّزْقَ لِمَن
اس کے مقام کی | کل تک | کہنے لگے | افسوس کہ | اللہ تعالیٰ | پھیلا دیتا ہے | رزق | جس کے لئے

يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦ وَيَقْدِرُ ۖ لَوْلَآ أَن مَّنَّ ٱللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۖ
چاہتا ہے | سے | اپنے بندوں میں (سے) | اور اندازے دے دیتا ہے | اگر نہ ہوتی (یہ بات) | کہ | احسان کیا | اللہ نے | ہم پر | البتہ وہ دھنسا دیتا | ہم کو بھی

وَيْكَأَنَّهُۥ لَا يُفْلِحُ ٱلْكَـٰفِرُونَ ﴿٨٢﴾ تِلْكَ ٱلدَّارُ ٱلْـَٔاخِرَةُ نَجْعَلُهَا
افسوس کہ بیشک وہ | نہیں | فلاح پاتے | کافر | ۲۸:۸۲ | یہ | گھر ہے | آخرت کا | ہم کردیں گے اس کو

لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ وَٱلْعَـٰقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ
ان لوگوں کے لئے | جو نہیں | چاہتے | بڑائی | میں | زمین (میں) | اور نہ | فساد | اور انجام | تقویٰ والوں کے لئے ہے

﴿٨٣﴾ مَن جَآءَ بِٱلْحَسَنَةِ فَلَهُۥ خَيْرٌ مِّنْهَا ۖ وَمَن جَآءَ بِٱلسَّيِّئَةِ فَلَا
۲۸:۸۳ | جو کوئی | لایا | بھلائی کو | تو اس کے لئے ہے | بہتر | اس سے | اور جو کوئی | لایا | برائی کو | تو نہیں

يُجْزَى ٱلَّذِينَ عَمِلُوا۟ ٱلسَّيِّـَٔاتِ إِلَّا مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾
بدلہ دیا جائیگا | وہ لوگ | جنہوں نے عمل کیے | برے | مگر | جو | تھے وہ | عمل کرتے | ۲۸:۸۴

۷۸. قارون نے کہا یہ سب کچھ مجھے میری اپنی سمجھ کی بنا پر ہی دیا گیا ہے ، کیا اسے اب تک یہ نہیں معلوم کہ اللہ تعالیٰ نے اس سے پہلے بہت سے بستی والوں کو غارت کر دیا جو اس سے بہت زیادہ قوت والے اور بہت بڑی جمع پونجی والے تھے ؟ اور گنہگاروں کی باز پرس ایسے وقت نہیں کی جاتی۔

۷۹. پس قارون پوری آرائش کے ساتھ اپنی قوم کے مجمع میں نکلا، تو دنیاوی زندگی کے متوالے کہنے لگے کاش کہ ہمیں بھی کسی طرح وہ مل جاتا جو قارون کو دیا گیا ہے۔ یہ تو بڑا ہی قسمت کا دھنی ہے۔

۸۰. ذی علم انہیں سمجھانے لگے کہ افسوس! بہتر چیز تو وہ ہے جو بطور ثواب انہیں ملے گی جو اللہ پر ایمان لائیں اور نیک عمل کریں، یہ باتیں انہی کے دل میں ڈالی جاتی ہے جو صبر کرنے والے ہوں۔

۸۱. (آخرکار) ہم نے اس کے محل سمیت زمین میں دھنسا دیا، اور اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مدد کے لئے تیار نہ ہوئی نہ وہ خود اپنے بچانے والوں میں سے ہو سکا۔

۸۲. اور جو لوگ کل اس کے مرتبہ پر پہنچنے کی آرزو مندیاں کر رہے تھے وہ آج کہنے لگے کہ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ تعالیٰ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہے روزی کشادہ کر دیتا ہے اور تنگ بھی؟ اگر اللہ تعالیٰ ہم پر فضل نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا، کیا دیکھتے نہیں ہو کہ ناشکروں کو کبھی کامیابی نہیں ہوتی۔

۸۳. آخرت کا یہ بھلا گھر ہم ان ہی کے لئے مقرر کر دیتے ہیں جو زمین میں اونچائی بڑائی اور فخر نہیں کرتے نہ فساد کی چاہت رکھتے ہیں پرہیزگاروں کے لئے نہایت ہی عمدہ انجام ہے۔

۸۴. جو شخص نیکی لائے گا اسے اس سے بہتر ملے گا، اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے بد اعمالی کرنے والوں کو ان کے انہی اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ کرتے تھے۔

إِنَّ ٱلَّذِى فَرَضَ عَلَيْكَ ٱلْقُرْءَانَ لَرَآدُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۚ قُل رَّبِّىٓ
بیشک وہ ذات جس نے مقرر کیا آپ پر قرآن کو البتہ پھیر لے جانے والا ہے آپ کو تک لوٹنے کی جگہ (تک) کہہ دیجئے میرا رب

أَعْلَمُ مَن جَآءَ بِٱلْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِى ضَلَـٰلٍ مُّبِينٍ ۝٨٥ وَمَا كُنتَ
خوب جانتا ہے جو لایا ہدایت کو اور جو کوئی ہو وہ میں گمراہی (میں) کھلی ۲۸:۸۵ اور نہ تھے تم

تَرْجُوٓا۟ أَن يُلْقَىٰٓ إِلَيْكَ ٱلْكِتَـٰبُ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۖ فَلَا
امید رکھتے کہ ڈالی جائے گی تیری طرف کتاب مگر رحمت ہے سے تیرے رب کی طرف (سے) پس نہ

تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَـٰفِرِينَ ۝٨٦ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ ءَايَـٰتِ
ہرگز تم ہونا مدد گار کافروں کے ۲۸:۸۶ اور نہ باز رکھیں تجھ کو سے آیات (سے)

ٱللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ ۖ وَٱدْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ
اللہ کی بعد اس کے کہ نازل کی گئیں تیری طرف اور بلاؤ طرف اپنے رب کی (طرف) اور نہ ہرگز تم ہونا سے

ٱلْمُشْرِكِينَ ۝٨٧ وَلَا تَدْعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَـٰهًا ءَاخَرَ ۘ لَآ إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ
مشرکوں میں (سے) ۲۸:۸۷ اور نہ تم پکارنا ساتھ اللہ کے الٰہ کوئی دوسرا نہیں کوئی الٰہ برحق مگر وہی

كُلُّ شَىْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُۥ ۚ لَهُ ٱلْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝٨٨
ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے مگر اس کا چہرہ اسی کے لئے حکم اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے ۲۸:۸۸

۲۹ سُورَةُ العَنكَبُوت ٦٩

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالٰی کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمٓ ۝١ أَحَسِبَ ٱلنَّاسُ أَن يُتْرَكُوٓا۟ أَن يَقُولُوٓا۟ ءَامَنَّا وَهُمْ
الیف لام میم۔ ۲۹:۱ کیا سمجھ لیا لوگوں نے کہ وہ چھوڑ دیئے جائیں گے اگر وہ کہہ دیں ایمان لائے ہم اور وہ

لَا يُفْتَنُونَ ۝٢ وَلَقَدْ فَتَنَّا ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ فَلَيَعْلَمَنَّ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ
نہ آزمائے جائیں گے ۲۹:۲ اور البتہ آزمایا ہم نے ان لوگوں کو جو ان سے پہلے تھے پس البتہ ضرور جان لے گا اللہ ان لوگوں کو

صَدَقُوا۟ وَلَيَعْلَمَنَّ ٱلْكَـٰذِبِينَ ۝٣ أَمْ حَسِبَ ٱلَّذِينَ يَعْمَلُونَ
جنہوں نے سچ کہا اور البتہ ضرور جان لے گا جھوٹوں کو ۲۹:۳ یا سمجھ رکھا ہے ان لوگوں نے جو عمل کرتے ہیں

ٱلسَّيِّـَٔاتِ أَن يَسْبِقُونَا ۚ سَآءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝٤ مَن كَانَ يَرْجُوا۟
برے کہ وہ آگے بڑھ جائیں گے ہم سے کتنا برا ہے جو وہ حکم لگا رہے ہیں ۲۹:٤ جو کوئی ہو امید رکھتا

لِقَآءَ ٱللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ ٱللَّهِ لَـَٔاتٍ ۚ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ۝٥ وَمَن
ملاقات کی اللہ کی تو بیشک مقرر کردہ وقت اللہ کا البتہ آنے والا ہے اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے ۲۹:۵ اور جو کوئی

جَـٰهَدَ فَإِنَّمَا يُجَـٰهِدُ لِنَفْسِهِۦٓ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَغَنِىٌّ عَنِ ٱلْعَـٰلَمِينَ ۝٦
مجاہدہ کرے گا تو بیشک وہ جدوجہد کرے گا اپنے نفس کے لئے بیشک اللہ تعالٰی البتہ بے نیاز ہے سے جہان والوں (سے) ۲۹:٦

۸۵. جس اللہ نے آپ پر قرآن نازل فرمایا ہے وہ آپ کو دوبارہ پہلی جگہ لانے والا ہے، کہہ دیجئے کہ میرا رب اسے بخوبی جانتا ہے جو ہدایت لایا اور اس سے بھی کھلی گمراہی میں ہے۔

۸۶. آپ کو تو کبھی خیال بھی نہ گزرا تھا کہ آپ کی طرف کتاب نازل فرمائی جائے گی، لیکن یہ آپ کے رب کی مہربانی سے اترا، اب آپ کو ہرگز کافروں کا مددگار نہ ہونا چاہیے

۸۷. خیال رکھئے کہ یہ کفار آپ کو اللہ تعالٰی کی آیتوں کی تبلیغ سے روک نہ دیں اس کے بعد کہ یہ آپ کی جانب اتاری گئیں، تو اپنے رب کی طرف بلاتے رہیں اور شرک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

۸۸. اللہ تعالٰی کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ پکارنا، بجز اللہ تعالٰی کے کوئی اور معبود نہیں، ہرچیز فنا ہونے والی ہے مگر اس کا چہرہ، اسی کے لئے فرمانروائی ہے، اور تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

سورة العنکبوت
مکہ
سورہ نمبر: ۰۰ آیات: ۰۰

۱. الم

۲. کیا لوگوں نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ ان کے صرف اس دعوے پر کہ ہم ایمان لائے ہیں ہم انہیں بغیر آزمائے ہوئے ہی چھوڑ دیں گے؟۔

۳. ان اگلوں کو بھی ہم نے خوب جانچا یقیناً اللہ تعالٰی انہیں بھی جان لے گا جو سچ کہتے ہیں اور انہیں بھی معلوم کر لے گا جو جھوٹے ہیں۔

٤. کیا جو لوگ برائیاں کر رہے ہیں انہوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہمارے قابو سے باہر ہوجائیں گے، یہ لوگ کیسی بری تجویزیں کر رہے ہیں۔

۵. جسے اللہ کی ملاقات کی امید ہو پس اللہ کا ٹھہرایا ہوا وقت یقیناً آنے والا ہے، وہ سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

٦. اور ہر ایک کوشش کرنے والا اپنے ہی بھلے کی کوشش کرتا ہے۔ ویسے تو اللہ تعالٰی تمام جہان والوں سے بے نیاز ہے۔

۲/٤ الحزب ٤٠

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ
اور وہ لوگ | جو ایمان لائے | اور انہوں نے عمل کئے | اچھے | البتہ ہم ضرور دور کردیں گے | ان سے | ان کی برائیوں کو

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٧﴾ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ
اور البتہ ہم ضرور جزا دیں گے ان کو | بہترین عمل کی | جو | تھے وہ | عمل کرتے | ۲۹:۷ | اور وصیت کی ہم نے | انسان کو

بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ
اپنے والدین کے ساتھ | بھلائی کی | اور اگر | وہ دونوں زور ڈالیں تجھ پر | تاکہ تم شرک کرو | میرے ساتھ | جس کا | نہیں ہے | تیرے لئے | اس کا | کوئی علم

فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾
تو نہ | تم اطاعت کرو ان کی | میری طرف | تمہارے لوٹنا | تو میں بتاؤں گا تم کو | اس کے بارے میں | تھے تم | عمل کیا کرتے | ۲۹:۸

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ
اور وہ لوگ | جو ایمان لائے | اور انہوں نے عمل کئے | اچھے | البتہ ہم ضرور داخل کریں گے ان کو | میں | نیک لوگوں (میں)

﴿٩﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ
۲۹:۹ | اور سے | لوگوں (میں سے) | کوئی ہے | جو کہتا ہے | ہم ایمان لائے | اللہ پر | پھر جب | ستایا جاتا ہے | میں | اللہ کی (راہ میں) | بنا لیتا ہے

فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ ۖ وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ
آزمائش کو | لوگوں کی | مانند عذاب کے | اللہ کے | اور البتہ اگر | آگئی | فتح | سے | تیرے رب کی طرف (سے) | البتہ وہ ضرور کہیں گے

إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۚ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ
بیشک ہم | تھے ہم | تمہارے ساتھ | کیا بھلا نہیں | اللہ | خوب جانتا | اس کے بارے میں | میں | سینوں (میں) ہے | جہان والوں کے

﴿١٠﴾ وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ
۲۹:۱۰ | اور البتہ ضرور جانے گا | اللہ | ان لوگوں کو | جو ایمان لائے | اور البتہ ضرور جان لے گا | منافقوں کو

﴿١١﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا
۲۹:۱۱ | اور کہا | ان لوگوں نے | جنہوں نے کفر کیا | واسطے ان لوگوں کے | جو ایمان لائے | پیروی کرو | ہمارے راستے کی

وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ مِنْ خَطَايَاهُمْ مِنْ
اور ہم ضرور اٹھالیں | تمہاری خطائیں | حالانکہ نہیں | وہ | اٹھانے والے | سے | ان کی اپنی خطاؤں میں (سے) | کوئی

شَيْءٍ ۖ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٢﴾ وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَعَ
چیز | بیشک وہ | البتہ جھوٹے ہیں | ۲۹:۱۲ | اور البتہ وہ ضرور اٹھائیں گے | اپنے بوجھ | اور کچھ بوجھ | ساتھ

أَثْقَالِهِمْ ۖ وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ
اپنے بوجھوں کے | اور البتہ ضرور وہ پوچھے جائیں گے | دن | قیامت کے | اس چیز کے بارے میں جو | تھے وہ | گھڑا کرتے

﴿١٣﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ
۲۹:۱۳ | اور البتہ تحقیق | بھیجا ہم نے | نوح کو | طرف | اس کی قوم کی (طرف) | تو وہ ٹھہرا | ان میں | ہزار | سال

إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿١٤﴾
مگر | پچاس | سال | تو پکڑ لیا ان کو | طوفان نے | اور وہ | ظالم تھے | ۲۹:۱۴

۷. اور جن لوگوں نے یقین کیا اور مطابق سنت کام کیے ہم ان کے تمام گناہوں کو ان سے دور کر دیں گے اور انہیں نیک اعمال کے بہترین بدلے دیں گے۔

۸. ہم ہر انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی نصیحت کی ہے، ہاں اگر وہ یہ کوشش کریں کہ آپ میرے ساتھ اسے شریک کرلیں جس کا آپ کو علم نہیں تو ان کا کہنا نہ مانیئے، تم سب کا لوٹنا میری ہی طرف ہے پھر میں ہر اس چیز سے جو تم کرتے تھے تمہیں خبر دوں گا۔

۹. اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور نیک کام کئے انہیں اپنے نیک بندوں میں شمار کرلوں گا۔

۱۰. اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو زبانی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں لیکن جب اللہ کی راہ میں کوئی مشکل آن پڑتی ہے تو لوگوں کی ایذاء دہی کو اللہ تعالیٰ کے عذاب کی طرح بنا لیتے ہیں، ہاں اگر اللہ کی مدد آجائے تو پکار اٹھتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھی ہی ہیں، کیا دنیا جہان کے سینوں میں جو کچھ ہے اسے اللہ تعالیٰ جانتا نہیں ہے؟۔

۱۱. جو لوگ ایمان لائے انہیں بھی ظاہر کر کے رہے گا اور منافقوں کو بھی ظاہر کر کے رہے گا۔

۱۲. کافروں نے ایمانداروں سے کہا کہ تم ہماری راہ کی تابعداری کرو تمہارے گناہ ہم اٹھا لیں گے، حالانکہ وہ ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی نہیں اٹھانے والے، یہ تو محض جھوٹے ہیں۔

۱۳. البتہ یہ اپنے بوجھ ڈھولیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ ہی اور بوجھ بھی، اور جو کچھ افترا پردازیاں کر رہے ہیں ان سب کی بابت ان سے باز پرس کی جائے گی۔

۱۴. اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا وہ ان میں ساڑھے نو سو سال تک رہے، پھر تو انہیں طوفان نے دھر پکڑا اور وہ تھے ظالم۔

فَأَنجَيْنَٰهُ وَأَصْحَٰبَ ٱلسَّفِينَةِ وَجَعَلْنَٰهَآ ءَايَةً لِّلْعَٰلَمِينَ
تو نجات دی ہم نے اس کو | اور والوں کو | کشتی (والوں کو) | اور بنادیا ہم نے اس کو | ایک نشانی | جہان والوں کے لئے

١٥ وَإِبْرَٰهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ وَٱتَّقُوهُ ۖ ذَٰلِكُمْ
۲۹:۱۵ | اور ابراہیم کو | جب | اس نے کہا تھا | اپنی قوم سے | عبادت کرو | اللہ کی | اور ڈرو اس سے | یہ بات

خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ١٦ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِن
بہتر ہے | تمہارے لئے | اگر | ہو تم | تم جانتے | ۲۹:۱۶ | بیشک | تم عبادت کرتے ہو | سے

دُونِ ٱللَّهِ أَوْثَٰنًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا ۚ إِنَّ ٱلَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن
سوا | اللہ کے | بتوں کی | اور تم گھڑ رہے ہو | جھوٹ | بیشک | وہ ہستیاں | تم عبادت کرتے ہو | سے

دُونِ ٱللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَٱبْتَغُوا۟ عِندَ ٱللَّهِ ٱلرِّزْقَ
سوا | اللہ کے | نہیں | مالک ہوسکتیں | تمہارے لئے | رزق کی | پس تلاش کرو | پاس | اللہ کے | رزق

وَٱعْبُدُوهُ وَٱشْكُرُوا۟ لَهُۥٓ ۖ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ١٧ وَإِن تُكَذِّبُوا۟
اور عبادت کرو اس کی | اور شکر ادا کرو | اس کا | اسی کی طرف | تم لوٹائے جاؤ گے | ۲۹:۱۷ | اور اگر | تم جھٹلاتے ہو

فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى ٱلرَّسُولِ إِلَّا ٱلْبَلَٰغُ
پس تحقیق | جھٹلایا | کچھ گروہوں نے | سے | جو تم سے پہلے تھے | اور نہیں | اوپر | رسول کے | مگر | پہنچا دینا

ٱلْمُبِينُ ١٨ أَوَلَمْ يَرَوْا۟ كَيْفَ يُبْدِئُ ٱللَّهُ ٱلْخَلْقَ ثُمَّ
کھلم کھلا | ۲۹:۱۸ | کیا بھلا نہیں | انہوں نے دیکھا | کس طرح | ابتدا کرتا ہے | اللہ | خلق کی | پھر

يُعِيدُهُۥٓ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرٌ ١٩ قُلْ سِيرُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ
اعادہ کرے گا اس کا | بیشک | یہ (بات) | اوپر | اللہ کے | آسان ہے | ۲۹:۱۹ | کہہ دیجئے | چلو پھرو | میں | زمین (میں)

فَٱنظُرُوا۟ كَيْفَ بَدَأَ ٱلْخَلْقَ ۚ ثُمَّ ٱللَّهُ يُنشِئُ ٱلنَّشْأَةَ ٱلْءَاخِرَةَ ۚ
پھر دیکھو | کس طرح | اس نے ابتدا کی ہے | تخلیق کی | پھر | اللہ | اٹھائے گا | اٹھانا | دوسری بار

إِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ٢٠ يُعَذِّبُ مَن يَشَآءُ وَيَرْحَمُ
بیشک اللہ تعالیٰ | پر | ہر | چیز (پر) | قدرت رکھنے والا ہے | ۲۹:۲۰ | وہ عذاب دیتا ہے | جس کو | چاہتا ہے | اور رحم فرماتا ہے

مَن يَشَآءُ ۖ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ٢١ وَمَآ أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِى
جس پر | وہ چاہتا ہے | اور اسی کی طرف | تم پھیرے جاؤ گے | ۲۹:۲۱ | اور نہیں | تم | عاجز کرنے والے | میں

ٱلْأَرْضِ وَلَا فِى ٱلسَّمَآءِ ۖ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِن
زمین (میں) | اور نہ | میں | آسمان (میں) | اور نہیں | تمہارے لئے | سوا | اللہ کے | کوئی

وَلِىٍّ وَلَا نَصِيرٍ ٢٢ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَلِقَآئِهِۦٓ
دوست | اور نہ | کوئی مددگار | ۲۹:۲۲ | اور وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | آیات کا | اللہ کی | اور اس کی ملاقات کا

أُو۟لَٰٓئِكَ يَئِسُوا۟ مِن رَّحْمَتِى وَأُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ٢٣
یہی لوگ | مایوس ہوگئے ہیں | سے | میری رحمت (سے) | اور یہی لوگ | ان کے لئے | عذاب ہے | درد ناک | ۲۹:۲۳

١٥۔ پھر ہم نے انہیں کشتی والوں کو نجات دی اور اس واقعہ کو ہم نے تمام جہان کے لئے عبرت کا نشان بنا دیا۔

١٦۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) نے بھی اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرتے رہو، اگر تم میں دانائی ہے تو یہی تمہارے لئے بہتر ہے۔

١٧۔ تم تو اللہ کے سوا بتوں کی پوجا پاٹ کر رہے ہو اور جھوٹی باتیں دل سے گھڑ لیتے ہو، سنو! جن جنکی تم اللہ تعالیٰ کے سوا پوجا پاٹ کر رہے ہو وہ تمہاری روزی کے مالک نہیں پس تمہیں چاہیے کہ تم اللہ تعالیٰ ہی سے روزیاں طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کی شکر گزاری کرو، اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

١٨۔ اور اگر تم جھٹلاؤ تو تم سے پہلے کی امتوں نے بھی جھٹلایا ہے، رسول کے ذمے تو صرف صاف طور پر پہنچا دینا ہی ہے۔

١٩۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ مخلوق کی ابتدا کس طرح اللہ نے کی پھر اللہ اس کا اعادہ کرے گا، یہ تو اللہ تعالیٰ پر بہت ہی آسان ہے۔

٢٠۔ کہہ دیجئے! کہ زمین میں چل پھر کر دیکھو تو سہی کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے ابتداء پیدائش کی۔ پھر اللہ تعالیٰ ہی دوسری نئی پیدائش کرے گا، اللہ تعالیٰ ہرچیز پر قادر ہے۔

٢١۔ جسے چاہے عذاب کرے جس پر چاہے رحم کرے، سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

٢٢۔ تم نہ زمین میں اللہ تعالیٰ کو عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان میں، اللہ تعالیٰ کے سوا تمہارا کوئی والی ہے نہ مددگار۔

٢٣۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیتوں اور اس کی ملاقات کو بھلاتے ہیں وہ میری رحمت سے نا امید ہوگئے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِۦٓ إِلَّآ أَن قَالُوا۟ ٱقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ
تو نہ | تھا | جواب | اس کی قوم کا | مگر | یہ کہ | انہوں نے کہا | قتل کردو اس کو | یا | جلا ڈالو اس کو

فَأَنجَىٰهُ ٱللَّهُ مِنَ ٱلنَّارِ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ
تو بچالیا اس کو | اللہ نے | سے | آگ (سے) | بیشک | میں | اس (میں) | البتہ نشانیاں ہیں | اس قوم کے لئے | جو ایمان لاتی ہو

٢٤ وَقَالَ إِنَّمَا ٱتَّخَذْتُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ أَوْثَٰنًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ
۲۹:۲۴ | اور اس نے کہا | بیشک | بنا لیا تم نے | کے | سوا | اللہ کے | بتوں کو | محبت کا ذریعہ | اپنے درمیان

فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ ثُمَّ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم
میں | زندگی (میں) | دنیا کی | پھر | دن | قیامت کے | انکار کرے گا | بعض تمہارا

بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَىٰكُمُ ٱلنَّارُ
بعض کا | اور لعنت کرے گا | بعض تمہارا | بعض کو | اور ٹھکانہ تمہارا | آگ ہے

وَمَا لَكُم مِّن نَّٰصِرِينَ ٢٥ ۞ فَـَٔامَنَ لَهُۥ لُوطٌ ۘ وَقَالَ ۳/۴ الحزب ۴۰
اور نہیں | تمہارے لئے | سے | مددگاروں میں سے (کوئی مددگار) | ۲۹:۲۵ | تو ایمان لایا | اس پر | لوط | اور اس نے کہا

إِنِّى مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّىٓ ۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ٢٦
بیشک میں | ہجرت کرنے والا ہوں | طرف | اپنے رب کی | بیشک وہ | وہ | زبردست ہے | حکمت والا ہے | ۲۹:۲۶

وَوَهَبْنَا لَهُۥٓ إِسْحَٰقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِى ذُرِّيَّتِهِ
اور عطا کیا ہم نے | اس کو | اسحاق | اور یعقوب | اور رکھ دی ہم نے | میں | اس کی اولاد (میں)

ٱلنُّبُوَّةَ وَٱلْكِتَٰبَ وَءَاتَيْنَٰهُ أَجْرَهُۥ فِى ٱلدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُۥ
نبوت | اور کتاب | اور عطا کیا ہم نے اس کو | اس کا اجر | میں | دنیا (میں) | اور بیشک وہ

فِى ٱلْءَاخِرَةِ لَمِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ٢٧ وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِۦٓ
میں | آخرت (میں) | البتہ سے | صالح لوگوں میں سے ہوگا | ۲۹:۲۷ | اور لوط | جب | اس نے کہا | اپنی قوم سے

إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ ٱلْفَٰحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ
بیشک تم | البتہ تم آتے ہو | بے حیائی کو | نہیں | سبقت کی تم پر | ساتھ اس کے | کسی | ایک نے

مِّنَ ٱلْعَٰلَمِينَ ٢٨ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ ٱلرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ
سے | جہان والوں میں سے | ۲۹:۲۸ | کیا بیشک تم | البتہ آتے ہو | مردوں کے پاس | اور تم کاٹتے ہو

ٱلسَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِى نَادِيكُمُ ٱلْمُنكَرَ ۖ فَمَا كَانَ جَوَابَ
راستے کو | اور تم آتے ہو | میں | اپنی مجلسوں میں | برائی کو | تو نہ | تھا | جواب

قَوْمِهِۦٓ إِلَّآ أَن قَالُوا۟ ٱئْتِنَا بِعَذَابِ ٱللَّهِ إِن كُنتَ مِنَ
اس کی قوم کا | مگر | یہ کہ | انہوں نے کہا | لے آتے ہمارے پاس | عذاب | اللہ کا | اگر | ہے تو | سے

ٱلصَّٰدِقِينَ ٢٩ قَالَ رَبِّ ٱنصُرْنِى عَلَى ٱلْقَوْمِ ٱلْمُفْسِدِينَ ٣٠
سچوں میں (سے) | ۲۹:۲۹ | کہا | اے میرے رب | مدد فرما میری | پر | قوم | جو فساد کرنے والے ہیں | ۲۹:۳۰

۲۴. ان کی قوم کا جواب بجز اس کے کچھ نہ تھا کہ کہنے لگے کہ اسے مار ڈالو یا اسے جلا دو آخر اللہ نے انہیں آگ سے بچا لیا، اس میں ایماندار لوگوں کے لئے تو بہت سی نشانیاں ہیں۔

۲۵. (حضرت ابراہیم علیہ السلام نے) کہا کہ تم نے جن بتوں کی پرستش اللہ کے سوا کی ہے انہیں تم نے اپنی آپس کی دنیاوی دوستی کی بنا ٹھہرالی ہے تم سب قیامت کے دن ایک دوسرے سے کفر کرنے لگو گے اور ایک دوسرے پر لعنت کرنے لگو گے، اور تمہارا سب کا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

۲۶. پس حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر حضرت لوط (علیہ السلام ایمان لائے اور کہنے لگے کہ میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہو، وہ بڑا ہی غالب اور حکیم ہے۔

۲۷. اور ہم نے انہیں (ابراہیم کو) اسحاق و یعقوب (علیہما السلام) عطا کئے اور ہم نے نبوت اور کتاب ان کی اولاد میں ہی کر دی، اور ہم نے دنیا میں بھی اسے ثواب دیا، اور آخرت میں تو وہ صالح لوگوں میں سے ہے۔

۲۸. اور حضرت لوط (علیہ السلام) کا بھی ذکر کرو جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم بدکاری پر اتر آئے ہو جسے تم سے پہلے دنیا بھر میں سے کسی نے نہیں کیا۔

۲۹. کیا تم مردوں کے پاس بد فعلی کے لئے آتے ہو اور راستے بند کرتے ہو اور اپنی عام مجلسوں میں بے حیائیوں کا کام کرتے ہو، اس کے جواب میں اس کی قوم نے بجز اس کے اور کچھ نہیں کہا بس جا اگر سچا ہے تو ہمارے پاس اللہ تعالیٰ کا عذاب لے آ۔

۳۰. حضرت لوط (علیہ السلام) نے دعا کی کہ پروردگار! اس مفسد قوم پر میری مدد فرما۔

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ إِبْرَٰهِيمَ بِٱلْبُشْرَىٰ قَالُوٓا۟ إِنَّا مُهْلِكُوٓا۟
اور جب | آئے | ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) | ابراہیم کے پاس | خوش خبری لے کر | انہوں نے کہا | بیشک ہم | ہلاک کرنے والے ہیں

أَهْلِ هَٰذِهِ ٱلْقَرْيَةِ ۖ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا۟ ظَٰلِمِينَ ﴿٣١﴾
رہنے والوں کو | اس | بستی کے (رہنے والوں کو) | کیونکہ | اس کے رہنے والے | ہیں | ظالم لوگ | ۲۹:۳۱

قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۚ قَالُوا۟ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَن فِيهَا ۖ لَنُنَجِّيَنَّهُۥ
ابراہیم نے کہا | بیشک | اس میں | لوط ہیں | وہ بولے (فرشتے) | ہم | زیادہ جانتے ہیں | اس کو جو | اس میں ہے | البتہ ہم ضرور نجات دیں گے اس کو

وَأَهْلَهُۥٓ إِلَّا ٱمْرَأَتَهُۥ كَانَتْ مِنَ ٱلْغَٰبِرِينَ ﴿٣٢﴾ وَلَمَّآ
اور اس کے گھر والوں کو | مگر | اس کی بیوی | ہے | سے | پیچھے رہنے والوں میں (سے) | ۲۹:۳۲ | اور جب

أَن جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِىٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا
یہ کہ | آگئے | ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) | لوط کے پاس | غمگین ہوئے | ان پر | اور تنگ ہوا | ان سے | دلی طور پر

وَقَالُوا۟ لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا
اور انہوں نے کہا | نہ | ڈرو | اور نہ | غم کرو | بیشک ہم | نجات دینے والے ہیں تجھ کو | اور تیرے گھر والوں کو | سوائے

ٱمْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ ٱلْغَٰبِرِينَ ﴿٣٣﴾ إِنَّا مُنزِلُونَ عَلَىٰٓ أَهْلِ
تیری بیوی کے | ہے وہ | سے | پیچھے رہنے والوں میں (سے) | ۲۹:۳۳ | بیشک ہم | اتارنے والے ہیں | اوپر | رہنے والوں کے

هَٰذِهِ ٱلْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ بِمَا كَانُوا۟ يَفْسُقُونَ
اس | بستی کے | ایک عذاب | سے | آسمان (سے) | بوجہ اس کے جو | تھے وہ | وہ نافرمانی کرتے

﴿٣٤﴾ وَلَقَد تَّرَكْنَا مِنْهَآ ءَايَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ
۲۹:۳۴ | اور البتہ تحقیق | چھوڑ دی ہم نے | اس میں سے | ایک نشانی | کھلی کھلی | اس قوم کے لئے | جو عقل رکھتی ہو

﴿٣٥﴾ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ
۲۹:۳۵ | اور طرف | مدین کی | ان کے بھائی | شعیب کو بھیجا | تو اس نے کہا | اے میری قوم | عبادت کرو | اللہ کی

وَٱرْجُوا۟ ٱلْيَوْمَ ٱلْءَاخِرَ وَلَا تَعْثَوْا۟ فِى ٱلْأَرْضِ مُفْسِدِينَ
اور امید رکھو | دن کی | آخری | اور نہ | تم پھرو | میں | زمین (میں) | مفسد بن کر

﴿٣٦﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ ٱلرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا۟ فِى دَارِهِمْ
۲۹:۳۶ | تو انہوں نے جھٹلایا اس کو | تو پکڑ لیا ان کو | ایک زلزلے نے | تو ہوگئے وہ | میں | اپنے گھروں (میں)

جَٰثِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَثَمُودَا۟ وَقَد تَّبَيَّنَ لَكُم
گھٹنوں کے بل گرنے والے | ۲۹:۳۷ | اور قوم عاد کو | اور قوم ثمود کو | اور تحقیق | واضح ہوگئے | تمہارے لئے

مِّن مَّسَٰكِنِهِمْ ۖ وَزَيَّنَ لَهُمُ ٱلشَّيْطَٰنُ أَعْمَٰلَهُمْ
سے | ان کے گھر | اور خوب صورت بنادیا | ان کے لئے | شیطان نے | ان کے اعمال کو

فَصَدَّهُمْ عَنِ ٱلسَّبِيلِ وَكَانُوا۟ مُسْتَبْصِرِينَ ﴿٣٨﴾
تو اس نے روک دیا ان کو | سے | راستے (سے) | اور تھے وہ | ہوش رکھنے والے | ۲۹:۳۸

۳۱. اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس بشارت لے کر پہنچے کہنے لگے کہ اس بستی والوں کو ہم ہلاک کرنے والے ہیں، یقیناً یہاں کے رہنے والے گنہگار ہیں۔

۳۲. (حضرت ابراہیم علیہ السلام) نے کہا اس میں تو لوط (علیہ السلام) ہیں، فرشتوں نے کہا یہاں جو ہیں انہیں بخوبی جانتے ہیں، لوط (علیہ السلام) کو اور اس کے خاندان کو سوائے اس کی بیوی کے ہم بچالیں گے، البتہ وہ عورت پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔

۳۳. پھر جب ہمارے قاصد لوط (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو وہ ان کی وجہ سے غمگین ہوئے اور دل ہی دل میں رنج کرنے لگے، قاصدوں نے کہا آپ نہ خوف کھائیے نہ آرزدہ ہوں، ہم آپ کو مع آپ کے متعلقین کے بچا لیں گے مگر آپ کی بیوی کہ وہ عذاب کے لئے باقی رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔

۳٤. ہم اس بستی والوں پر آسمانی عذاب نازل کرنے والے ہیں، اس وجہ سے کہ یہ بے حکم ہو رہے ہیں۔

۳۵. البتہ ہم نے اس بستی کو بالکل عبرت کی نشانی بنا دیا ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔

۳٦. اور مدین کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا انہوں نے کہا اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو قیامت کے دن کی توقع رکھو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔

۳۷. پھر بھی انہوں نے انہیں جھٹلایا آخرکار انہیں زلزلے نے پکڑ لیا اور وہ اپنے گھروں میں بیٹھے کے بیٹھے مردہ ہو کر رہ گئے

۳۸. اور ہم نے عادیوں اور ثمودیوں کو بھی غارت کیا جن کے بعض مکانات تمہارے سامنے ظاہر ہیں، اور شیطان نے انہیں انکی بد اعمالیاں آراستہ کر دکھائی تھیں اور انہیں راہ سے روک دیا تھا باوجودیکہ یہ آنکھوں والے اور ہوشیار تھے۔

وَقَٰرُونَ وَفِرۡعَوۡنَ وَهَٰمَٰنَۖ وَلَقَدۡ جَآءَهُم مُّوسَىٰ بِٱلۡبَيِّنَٰتِ

اور قارون | اور فرعون | اور ہامان | اور البتہ تحقیق | آئے ان کے پاس | موسیٰ | روشن دلائل کے ساتھ

فَٱسۡتَكۡبَرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَمَا كَانُواْ سَٰبِقِينَ ٣٩

تو انہوں نے تکبر کیا | میں | زمین (میں) | اور نہ | تھے وہ | سبقت لے جانے والے | ۲۹:۳۹

فَكُلًّا أَخَذۡنَا بِذَنۢبِهِۦۖ فَمِنۡهُم مَّنۡ أَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِ حَاصِبٗا

تو ہر ایک کو | پکڑ لیا ہم نے | اس کے گناہ کے سبب | تو ان میں سے کچھ وہ جس کو | بھیجی ہم نے | اس پر | پتھروں والی بارش

وَمِنۡهُم مَّنۡ أَخَذَتۡهُ ٱلصَّيۡحَةُ وَمِنۡهُم مَّنۡ خَسَفۡنَا بِهِ

اور ان میں سے | کچھ وہ | جس کو پکڑ لیا | دھماکے نے | اور ان میں سے کچھ | وہ جس کو | دھنسا دیا ہم نے | اس کے ساتھ

ٱلۡأَرۡضَ وَمِنۡهُم مَّنۡ أَغۡرَقۡنَاۚ وَمَا كَانَ ٱللَّهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ

زمین میں | اور ان میں سے کچھ | وہ جس کو | غرق کردیا ہم نے | اور نہیں | ہے | اللہ | کہ ظلم کرے ان پر

وَلَٰكِن كَانُوٓاْ أَنفُسَهُمۡ يَظۡلِمُونَ ٤٠ مَثَلُ ٱلَّذِينَ

لیکن | تھے وہ | اپنی جانوں پر | ظلم کرتے | ۲۹:۴۰ | مثال | ان لوگوں کی

ٱتَّخَذُواْ مِن دُونِ ٱللَّهِ أَوۡلِيَآءَ كَمَثَلِ ٱلۡعَنكَبُوتِ

جنہوں نے بنالئے | سوا | اللہ کے (سوا) | سرپرست | مانند مثال | ایک مکڑی کے ہے

ٱتَّخَذَتۡ بَيۡتٗاۖ وَإِنَّ أَوۡهَنَ ٱلۡبُيُوتِ لَبَيۡتُ ٱلۡعَنكَبُوتِۚ

جس نے بنا لیا | ایک گھر | اور بیشک | سب سے کمزور | گھروں میں | البتہ گھر ہے | مکڑی کا

لَوۡ كَانُواْ يَعۡلَمُونَ ٤١ إِنَّ ٱللَّهَ يَعۡلَمُ مَا يَدۡعُونَ مِن

کاش کہ | ہوتے وہ | علم رکھتے | ۲۹:۴۱ | بیشک | اللہ تعالیٰ | جانتا ہے | اس کو جسے | وہ پکارتے ہیں | سے

دُونِهِۦ مِن شَيۡءٖۚ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ ٤٢ وَتِلۡكَ

اس کے سوا | کوئی بھی | چیز | اور وہ | زبردست ہے | حکمت والا ہے | ۲۹:۴۲ | اور یہ

ٱلۡأَمۡثَٰلُ نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِۖ وَمَا يَعۡقِلُهَآ إِلَّا ٱلۡعَٰلِمُونَ

مثالیں | ہم بیان کرتے ہیں ان کو | لوگوں کے لئے | اور نہیں | سمجھتے ان مثالوں کو | مگر | عالم لوگ

خَلَقَ ٱللَّهُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ بِٱلۡحَقِّۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

۲۹:۴۳ | پیدا کیا | اللہ نے | آسمانوں کو | اور زمین کو | حق کے ساتھ | یقیناً | میں | اس (میں)

لَأٓيَةٗ لِّلۡمُؤۡمِنِينَ ٤٤ ٱتۡلُ مَآ أُوحِيَ إِلَيۡكَ مِنَ ٱلۡكِتَٰبِ

البتہ ایک نشانی ہے | ایمان لانے والوں کے لئے | ۲۹:۴۴ | تلاوت کیجئے | جو | وحی کیا گیا | آپ کی طرف | سے | کتاب

وَأَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَۖ إِنَّ ٱلصَّلَوٰةَ تَنۡهَىٰ عَنِ ٱلۡفَحۡشَآءِ

اور قائم کیجئے | نماز | کیونکہ | نماز | روکتی ہے | سے | بے حیائی

وَٱلۡمُنكَرِۗ وَلَذِكۡرُ ٱللَّهِ أَكۡبَرُۗ وَٱللَّهُ يَعۡلَمُ مَا تَصۡنَعُونَ ٤٥

اور برائی سے | اور البتہ ذکر ہے | اللہ کا | زیادہ بڑی چیز | اور اللہ | جانتا ہے | جو | تم کرتے ہو | ۲۹:۴۵

۳۹. اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی، ان کے پاس حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کھلے کھلے معجزے لے کر آئے تھے، پھر بھی انہوں نے زمین میں تکبر کیا لیکن ہم سے آگے بڑھنے والے نہ ہو سکے۔

۴۰. پھر تو ہر ایک کو ہم نے اس کے گناہ کے وبال میں گرفتار کر لیا، ان میں سے بعض پر ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا اور ان میں سے بعض کو زور دار سخت آواز نے دبوچ لیا اور ان میں سے بعض کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان میں سے بعض کو ہم نے ڈبو دیا، اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کہ ان پر ظلم کرے بلکہ یہی لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

۴۱. جن لوگوں نے اللہ کے سوا اور کارساز مقرر کر رکھے ہیں ان کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ ایک گھر بنا لی ہے، حالانکہ تمام گھروں سے زیادہ کمزور گھر مکڑی کا گھر ہی ہے، کاش! وہ جان لیتے۔

۴۲. اللہ تعالیٰ ان تمام چیزوں کو جانتا ہے جنہیں وہ اس کے سوا پکار رہے ہیں، وہ زبردست اور ذی حکمت ہے۔

۴۳. ہم نے ان مثالوں کو لوگوں کے لئے بیان فرما رہے ہیں، انہیں صرف علم والے ہی سمجھتے ہیں

۴۴. اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو مصلحت اور حق کے ساتھ پیدا کیا ہے، ایمان والوں کے لئے تو اس میں بڑی بھاری دلیل ہے۔

۴۵. جو کتاب آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اسے پڑھئے اور نماز قائم کریں، یقیناً نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے، بیشک اللہ کا ذکر بڑی چیز ہے جو کچھ تم کر رہے ہو اس سے اللہ خبردار ہے۔